57th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

جلد نمبر 57 | Friday 07th November 2025 | ۷نومبر۲۰۲۵بروز جمعتہ المبارک بمطابق ۱۵جمادی الاول ۱۴۴۷ | صفحات : 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 303 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

دھروکی ناقابل شکست سنچری

جورل کے ناقابل شکست ۱۳۲ رنز کی بدولت انڈیا اے کو دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے پہلے دن جمعرات کو ۲۵۵ رنز بنانے میں مدد ملی۔ جنوبی افریقہ اے نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ انڈیا اے کی شروعات خراب رہی، وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ انڈیا اے کی پہلی وکٹ دوسرے ہی اوور میں ایشورن (۰) کی صورت میں گری۔ (تفصیلات اندر)

راشد بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ

متھوسی اور راشد خان اکتوبر کے لیے آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کی دوڑ میں شامل ہیں، جبکہ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ اسٹار ایش گارڈنر، اسمرتی مندھانا اور لورا وولفارٹ نے خواتین کے زمرے میں جگہ حاصل کی ہے۔ اوپنر مندھانا اور جنوبی افریقہ کی وولفارٹ خواتین کے ماہانہ اعزاز کے لیے دوڑ میں ہیں ۔ (تفصیلات اندر)

ڈی.جی کی صدارت میں کنٹرول روم میں سیکورٹی جائزہ میٹنگ

انٹیلی جنس گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اقدامات پر تفصیلی غوروخوض

سرینگر/ جے کے این ایس/ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں وکشمیر، نلین پربھات نے کشمیر وادی میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے، سیکورٹی اور انٹیلی جنس گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کی حکمت عملی پر پولیس کنٹرول کشمیر کے کانفرنس ہال میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اجلاس میں اسپیشل ڈی جی کوآرڈینیشن جموں وکشمیر ایس جے ایم گیلانی، آئی جی پی کشمیر زون، آئی جی سی آر پی ایف (کے او ایس)، آئی جی سی آر پی ایف (سری نگر سیکٹر)، جموں وکشمیر کے رینج ڈی آئی جی، ڈی آئی جی ایس ایس بی سری نگر، ڈی آئی جی سی آر پی ایف (جنوبی اور شمالی و سری نگر)، کشمیر زون کے تمام ضلعی ایس ایس پی، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، ایس پی پی سی سری نگر، اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں، حصہ لینے والے/ 1

آپریشن سندور کو منسوخ نہیں بلکہ معطل کیا گیا ہے/ وزیر دفاع

بھارت کسی کے ساتھ چھیڑتا نہیں ہے، اگر کسی نے چھیڑا تو بھارت چھوڑتا نہیں

سرینگر/ اے پی آئی/ بیسرن پہلگام حملے میں ملوث افراد کو سزا دینے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ آپریشن سندور ختم نہیں کیا گیا بلکہ اس سے معطل رکھا گیا ہے، کبھی بھی پاکستان نے شرارت کی تو سخت جواب دینے سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ بھارت کسی کے ساتھ چھیڑتا نہیں اور اگر کوئی چھیڑے گا تو ہم چھوڑتے نہیں ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بہار میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پاکستان کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ دراندازی کو روکنے اور اپنی سرزمین بھارت مخالف سرگرمیوں کیلئے استعمال کرنے کی کارروائیوں کو وہ اب روک دیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اب پرانا/ 2

ہیریٹیج کورسز کے تعارف کیلئے ''وزیر اعلیٰ سکیم'' کا اعلان

15 آئی ٹی آئی اور پولی تکنیک میں 500 طلباً کے داخلے کیلئے 7 ہیریٹیج کرافٹ کورسز کی بحالی کی تجویز

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر نے 'چیف منسٹرز سکیم فار اِنٹروڈکشن آف ہیریٹیج کورسز' کو منظوری دی ہے جس کا مقصد جموں وکشمیر کے روایتی ہنر کو محفوظ بنانا اور اسے منظّم پیشہ ورانہ تعلیم کے ذریعے فروغ دینا ہے ۔ محکمہ سکل ڈیولپمنٹ کی طرف سے جاری کردہ سرکاری حکمنامے کے مطابق جموں وکشمیر میں 15 سرکاری آئی ٹی آئی اور پولی تیکنکوں میں 500 طلباً 20 طلباً فی یونٹ کی کل انٹیک صلاحیت کے ساتھ 25 یونٹوں میں سات ہیریٹیج کرافٹ کورسز کو جاری رکھنے اور بحال کرنے کی منظوری دی گئی ہے ۔ اِس سکیم کے تحت ان کورسوں میں داخل طلباً کو ماہانہ 1,000 روپے وظیفہ دیا جائے گا جبکہ تھیوری اور پریکٹیکل کلاسز دینے والے اساتذہ کو بالترتیب ماہانہ 15,000 اور 12,000 روپے معاوضہ دیا جائے گا۔ اِس اَقدام کی منظوری وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں کابینہ میٹنگ میں وزراُ کونسل نے 15 / اکتوبر 2025ء کو دی تھی۔ اس فیصلے سے حکومت کی روایتی ہنر کی حفاظت، نوجوانوں کو/ 3

قالین بُننے والوں کیلئے مزید 100 جدید لومز کی منظوری

ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی سری نگر زُبیر احمد کا مرکزی وزارت ٹیکسٹائلز کو شکریہ

سرینگر/ مرکزی وزارتِ ٹیکسٹائلز نے قالین بُننے والوں میں 100 تبدیل شدہ جدید سٹیل لومز کی تقسیم کے فوراً بعد سینٹرل وول ڈیولپمنٹ بورڈ کی ''وول پروسسنگ سکیم'' کے تحت مزید 100 لومز کی خرید و تقسیم کے لئے 51 لاکھ روپے کی منظوری دی ہے۔ اِنڈین اِنسٹی چیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر کی طرف سے 51,000 روپے کی لاگت والے ہرلوم کو خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے جو بُننے والوں کے لئے پشت ٹیک اور آرام دہ بیٹھنے کا مناسب اِنتظام فراہم کرتا ہے۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی سری نگر زُبیر احمد نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں تفصیلات بتاتے ہوئے وزارتِ ٹیکسٹائلز کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے مالی برس 26-2025ء کے دوران فعال قالین بُننے والوں کے لئے مزید 100 تبدیل شدہ جدید سٹیٹل لومز کی منظوری دی۔/ 4

بہار میں RJD حکومت کے 15 سال زیرو/ وزیر اعظم

نوجوانوں کے روزگار کے لیے تقریباً تین لاکھ کروڑ روپے کے قرضے کا انتظام کیا گیا ہے

اررریہ/ یواین آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لالو۔ رابڑی دورِ حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ پندرہ سال کے جنگل راج کا رپورٹ کارڈ خود بولتا ہے، 'شونیہ بٹا سناٹا'۔ 'مسٹر مودی نے آج اررریہ میں اپنی انتخابی ریلی میں آر جے ڈی کے دور حکومت کے پندرہ سال کو صفر کے برابر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ لالو۔ رابڑی کے پندرہ برسوں میں بہار میں کوئی

ایکسپریس وے نہیں بنا، سیاحت کو فروغ نہیں ملا، کوسی ندی پر کوئی پل نہیں بنا، کھیل کود کے لیے کوئی میدان یا کمپلیکس نہیں بنایا گیا، کوئی آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم یا قانون کی یونیورسٹی قائم نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی ترقی کی رفتار بھی بالکل صفر رہی، یعنی پورا رپورٹ کارڈ 'شونیہ بٹا سناٹا'۔ 'وزیر اعظم نے کہا کہ 2005 میں جب نتیش کمار کی حکومت بنی تو بہار کو جنگل راج کے اندھیروں سے نکالا اور 2015 سے این ڈی اے حکومت نے اسے رفتار دی۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی کے دور کے صفر کے مقابلے/ 6

مہا گٹھ بندھن کی ہار اور NDA کی جیت یقینی/ امت شاہ

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کانگریس پر دراندازوں کی حفاظت اور اُنہیں پناہ دینے کا الزام لگایا اور کہا کہ کانگریس کے بار بار بیانات اور پریس کانفرنسوں کے باوجود بی جے پی ملک سے ہر درانداز کو ہٹانے کیلئے پرعزم ہے۔ بٹیا بہار میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، امت شاہ نے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی پر بھی سخت تنقید کی، اور ان کی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کو گھس بیٹھیا بچاو یاترا کہا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے الزام لگایا کہ مہم کا ایجنڈا بنگلہ دیشی دراندازوں کو ہندوستان کی ووٹر لسٹوں میں برقرار رکھنا تھا۔ انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ مجھے بتائیں، ہمیں ووٹر لسٹ سے بنگلہ دیشیوں کے نام ختم کرنے چاہیں یا نہیں؟۔ امت شاہ نے کہا کہ چار مہینے پہلے راہول بابا نے 'گھس بیٹھیا بچاو یاترا' شروع کی، اور کہا کہ بنگلہ دیشی/ 5

موٹر سائیکل سے ٹکرا کر بچی جان بحق

کا کہ پورہ پلوامہ میں دلخراش ایکسیڈنٹ

سرینگر...... جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے کا کا پورہ علاقے میں جمعرات کو ایک موٹر سائیکل کی زد میں آکر ایک سات لڑکی کی موت ہوگئی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ لڑکی کا کا پورہ کے پاہو محلے میں اپنے گھر کے باہر سڑک عبور کرتے ہوئے موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی۔

ڈیلی ویجروں کی جانب سے وزیر اعلیٰ کی کوٹھی کا گھیراؤ کرنے کی کوشش

مظاہرین پر لاٹھی چارج کے دوران کئی مظاہرین حراست میں لئے گئے

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق جل شکتی، آنگن واڑی، اشا ورکروں اور دوسرے اداروں میں تعینات عارضی ملازمین نے اپنے مطالبات کو منوانے کیلئے سرمائی راجدھانی جموں میں وزیر اعلیٰ کی کوٹھی کا گھیراؤ کرنے کی کوشش کی، تاہم ڈیلی ویجروں نے جب وزیر اعلیٰ کی کوٹھی کی طرف پیش قدمی شروع کی، پہلے سے تعینات پولیس و فورسز نے احتجاج کرنے والوں کو اس کی اجازت نہیں دی۔ عارضی ملازمین اور پولیس کے مابین ہاتھا پائی ہوئی ۔ احتجاج کرنے والوں کو منتشر کرنے کیلئے پولیس نے لاٹھی چارج کیا، تاہم اس کے باوجود عارضی ملازمین وزیر اعلیٰ کی کوٹھی کی طرف پیش قدمی پر اڑے رہے ۔ احتجاج کرنے والے عارضی ملازمین کو پولیس نے حراست میں لے لیا، احتجاج کرنے والے الزام لگا رہے تھے کہ حکومت کی جانب سے جو وعدے ان کے ساتھ کئے گئے انہیں عملی جامہ پہنانے کیلئے کسی بھی طرح کی کارروائی عمل میں/ 8

جموں میں پنجاب کی دو خواتین ''ڈرگ فروشوں'' کی گرفتاری

تحویل سے 13 کلو 778 گرام خشخاش بھوسہ برآمد کیا گیا/ پولیس

جموں/ یواین آئی/ منشیات کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے دو بین ریاستی خاتون منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے بھاری مقدار میں خشخاش بھوسہ جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن آر ایس پورہ کی ایک ٹیم نے کوٹلی شاہ دولہ علاقے میں شیو مندر کے نزدیک دو خاتون منشیات فروشوں کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے 13 کلو 778 گرام خشخاش بھوسہ برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو برسرموقع ہی گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت سمرن پریت کور دختر سکھ دیو سنگھ اور جاسمین کور دختر نرمل سنگھ ساکنان بیاس امرتسر پنجاب کے طور پر کی گئی ہے ۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن آر ایس پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 216/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا۔

روح اللہ نے توثیق سے پرہیز کیا

ووٹروں سے فیصلہ کرنے کا مطالبہ کیا

سرینگر/ بڈگام اسمبلی حلقہ میں انتخابی معرکہ تیز ہونے پر سری نگر سے رکن اسمبلی آغا روح اللہ مہدی نے کسی خاص امیدوار کی حمایت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ فیصلہ عوام پر چھوڑ دیا ہے کہ وہ خود فیصلہ کریں۔ عمر عبداللہ کے استعفیٰ کے بعد خالی ہونے والی بڈگام سیٹ پر 11 نومبر کو پولنگ ہونے والی ہے۔ اس حلقے میں نیشنل کانفرنس کے آغا محمود اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار آغا منتظر مہدی کے درمیان براہ راست مقابلہ ہو رہا ہے، جب کہ آزاد امیدوار نذیر احمد/ 7

کرناہ کپوارہ میں آگ،

دو رہائشی مکان نذر آتش

سرینگر/ شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے کرناہ کے بخائیہ علاقے میں جمعرات کو آگ لگ گئی جس سے دو رہائشی مکانات مکمل طور پر جل گئے۔ اطلاعات کے مطابق، مقامی پولیس اور فائر سروس کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور فی الحال آگ پر قابو پانے کے لیے آگ بجھانے/ 9

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی جموں اور سرینگر میں 8 مقامات پر چھاپے

سابق وزیر بابو سنگھ کے گھر کو بھی کھنگالا گیا، اب تک اس کیس میں بابو سنگھ سمیت 17 ملزمان گرفتار/ ذرائع

سرینگر/ جے کے این ایس/ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مرکزی سرکار کے کثیر الجہتی ادارے 'انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ' نے جمعرات کو منشیات سے منسلک منی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر جموں وکشمیر میں سابق وزیر بابو سنگھ کے گھر سمیت 8 مقامات پر تلاشی لی۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں 6 اور جموں میں 2 احاطے کو منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (PMLA) کے تحت لایا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ معاملہ منشیات سے منسلک منی لانڈرنگ کیس سے متعلق ہے، جس کا پہلی بار جموں وکشمیر پولیس نے مارچ 2022 میں پتہ لگایا تھا، جہاں محمد شریف شاہ نامی ایک شخص کو کشمیر سے جموں ایک جتندر سنگھ عرف بابو سنگھ عرف جتندر سنگھ کو 6.90 لاکھ روپے کی حوالاتی رقم پہنچانے کی کوشش کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ اس رقم کا مقصد جموں میں علیحدگی پسند اور علیحدگی پسند گروپوں کو تخریبی سرگرمیاں انجام دینے کے لیے فنڈس فراہم کرنا تھا۔ ذرائع کے مطابق تحقیقاتی ایجنسیوں کو سیف دین، فاروق احمد نائیکو، مبشر مشتاق ففو کے مبینہ گٹھ جوڑ کا پتہ چلا، جو پاکستان میں مقیم عناصر تخریبی سرگرمیوں کی مالی معاونت کیلئے ایک نارکو ٹیرر ماڈیول چلا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ فاروق احمد نائکو نے ایک نارکو ٹیرر فنڈنگ نیٹ ورک ترتیب دیا، جہاں 22-2021 کے دوران پاکستان سے اسمگل کی گئی ہیروئن بھارت میں فروخت کی گئی اور ہیروئن کی فروخت سے حاصل ہونے والی نقد رقم (2 کروڑ روپے سے زائد) سری نگر کے مقامی بینک کھاتوں میں 22-2021 کے دوران جمع کرائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقوم دوبئی میں کام کرنے والے ہندوستانی شہریوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کئے جانے کا الزام ہے، جو فنڈز کی اصلیت کو چھپانے/ 10

ٹریفک کے حوالہ سے ڈویژنل کمشنر کی حکام سے خاص میٹنگ

جہانگیر چوک سے ڈلگیٹ تک ''نوای رکشہ زون'' قرار دینے کی تجویز

سرینگر/ ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے جمعرات کو ٹریفک مینجمنٹ سے متعلق کثیر الضابطہ کمیٹی کی ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی جس کا مقصد ٹریفک کی نقل وحرکت کو ہموار کرنے اور شہر کی سڑکوں کو کم کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لینے اور اسے مضبوط بنانے کے لیے کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر سری نگر، کمشنر ایس ایم سی، آر ٹی او کشمیر، چیف انجینئر آر اینڈ بی، اور ٹریفک پولیس اور ایس ایس سی ایل کے افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، ڈویژنل کمشنر نے متعدد روٹس پر یک طرفہ ٹریفک پلان کے نفاذ کے بعد ڈاؤن ٹاؤن علاقوں میں دیکھنے میں آنے والی بہتری کا تفصیلی جائزہ لیا۔ بتایا گیا کہ اس اقدام سے ٹریفک کے ہجوم کو نمایاں طور پر کم کر کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ کمیٹی نے منی بسوں کے لیے کلر کوڈ پاس متعارف کرانے پر بھی تبادلہ خیال کیا تاکہ انہیں اپنے مقرر کردہ زون سے باہر کام کرنے سے روکا جا سکے۔/ 12

2029ء تک 9 بڑے ہائیڈرل پروجیکٹوں کی تعمیر مکمل ہونے سے بجلی بحران سے نجات ملے گی/ سرکار

پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کیلئے جموں وکشمیر سرکار مرکزی امداد سے 973 کروڑ روپے خرچ کرنے جا رہی ہے

سرینگر/ اے پی آئی/ جموں وکشمیر میں بجلی کی پیداوار میں اضافہ، نئے ہیڈرل پاور پروجیکٹوں کی تعمیر کے سلسلے میں سرکار سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ جموں وکشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن، نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن اور این ایچ پی سی کی جانب سے ہائیڈرل پروجیکٹوں کو جلد از جلد مکمل کرنے کے سلسلے میں اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں اس وقت بجلی کی پیداوار 7 ہزار 768 میگاواٹ ہے تاہم بجلی کی اس پیداوار سے جموں وکشمیر کو رائلٹی کی صورت میں بہت کم مقدار میں بجلی فراہم ہو رہی ہے۔ جموں وکشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن، نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن کے درمیان معاہدوں پر عمل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مطابق فی الوقت جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر 3 ہزار 540.15 میگاواٹ کی بجلی پیدا ہو رہی ہے جو کہ مختلف منصوبوں کے ذریعے یو ٹی سیکٹر، مرکزی سیکٹر اور نجی شعبے سے حاصل کی جا رہی ہے ۔ یو ٹی سیکٹر سے ایک ہزار 197.4 میگاواٹ، بجلی پیدا ہو رہی ہے ۔ مرکزی سیکٹر جو بنیادی طور پر این ایچ پی سی کے ذریعے 2 ہزار 250 میگاواٹ بجلی فراہم ہو رہی ہے جبکہ نجی شعبے سے 92.75 میگاواٹ فراہم ہو رہی ہے۔ بغلیار فسٹ اور سیکنڈ سے 900 میگاواٹ، لور جہلم ہیڈرل پروجیکٹ سے 105 میگاواٹ ، اپر سندھ فسٹ اینڈ سیکنڈ سے 210 میگاواٹ اور چھوٹے ہیڈرل پروجیکٹوں چنانی، پہلگام، بھدرواہ، اٹھ وتو اور کرناہ سے بھی بہت کم مقدار میں بجلی فراہم ہو رہی ہے۔ جموں وکشمیر میں بجلی/ 11

جونپور اتر پردیش میں روڈ ایکسیڈنٹ

کوکرناگ کا نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/ جے کے این ایس/ اتر پردیش کے جونپور میں ایک المناک سڑک حادثے میں ایک کشمیری نوجوان کی موت واقعہ ہوگئی۔ متوفی نوجوان کی شناخت ظہور احمد ملک ولد محمد سلیم ساکن اڈھل، کوکرناگ انت ناگ کے طور پر کی گئی ہے۔ لواحقین نے بتایا کہ انہیں منگل کی رات چونکا دینے والی خبر ملی، جس سے پورا علاقہ غم میں ڈوب گیا۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ ظہور کی جسد خاکی کو جلد از جلد کشمیر واپس لانے میں سہولت فراہم کی جائے۔

پارمپورہ میں کرایہ کے مکان میں

اُتر پردیش کے شخص کی موت واقعہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ سرینگر کے پارم پورہ علاقے میں جمعرات کو ایک غیر مقامی باشندے کی دل کا دورہ پڑنے سے موت واقعہ ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ اس شخص کی شناخت دلشاد ولد ننوا کے طور پر ہوئی ہے، جو کہ اصل میں اتر پردیش کا رہنے والا ہے، اس وقت پارم پورہ سری نگر میں ایک کرایہ کمرے میں مقیم ہے، کو بے ہوش پایا گیا۔ اسے فوری طور پر جے وی سی ہسپتال بمنہ لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

کشتواڑ کے چھاترو جنگلاتی علاقے میں دوسرے روز بھی تلاشی آپریشن

جموں/ یواین آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چھاترو جنگلاتی علاقے میں جمعرات کو دوسرے روز بھی تلاشی آپریشن وسیع پیمانے پر جاری ہے جہاں بدھ کو سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے درمیان گولیوں کا تبادلہ ہوا تھا۔ حکام نے بتایا کہ علاقے میں دہشت گردوں کی تلاش کے لئے وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی آپریشن کو بدھ کی شام اندھیرا ہونے کی وجہ سے رات کے لئے معطل کر دیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ جمعرات کی صبح روشنی کی پہلی کرن کے ساتھ ہی تلاشی آپریشن دوبارہ شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ محاصرے کو مزید سخت تر کرنے کے لئے فوج کی مزید نفری کو تعینات کر دیا گیا ہے۔

جموں وکشمیر میں زرعی ترقی کیلئے چیف سیکرٹری کا پروگراموں کی پیش رفت کا جائزہ

موئژ نگرانی اور شراکتی حکمت عملی پر زور، خواتین، نوجوانوں اور کمزور طبقوں کی شمولیت کو ترجیح

جموں، 6نومبر//// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر میں ''کامپیٹیٹیو امپرومنٹ آف ایگریکلچر اینڈ الائیڈ سیکٹرز پروجیکٹ'' (JKCIP) اور ''کسان خدمت گھر'' (KKG) پروگرام کی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا گیا۔ یہ دونوں پروگرام زرعی شعبے کو مضبوط بنانے اور کسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے تمام اضلاع میں نافذ کیے جا رہے ہیں۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ایگریکلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ، مینجنگ ڈائریکٹر HADP، متعلقہ محکموں کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شامل ہوئے۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس میں موئژ زمینی عمل آوری اور مسلسل نگرانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان فلیگ شپ پروگراموں کے فوائد مقررہ وقت میں کسانوں تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں اور مستفیدین سے براہ راست رابطہ رکھیں، رکاوٹوں کی بروقت نشاندہی کریں اور مسائل کا فوری حل یقینی بنائیں تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ چیف سیکرٹری نے سینئر افسران کے فیلڈ وزٹس کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ زمینی حقائق اور عوامی رائے کے حصول کے لیے براہ راست جائزہ نہایت۔۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ نے گاندربل کیلئے 19.99 کروڑ روپے کے

'اِستعمال شدہ واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ' کو منظوری دی

سری نگر/06رنومبر//

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'استعمال شدہ واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ' کی منظوری دی ہے جس کے لئے 19.99 کروڑ روپے کا مخصوص فنڈ مختص کیا گیا ہے جس میں گاندربل ٹاؤن کے لئے ایک جدید سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کا قیام بھی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس مکانات شہری ترقی محکمہ کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ اس منصوبے کا مقصد استعمال شدہ پانی کا سائنسی ٹریٹمنٹ یقینی بنانا ہے تاکہ دریاؤں کا تحفظ کیا جا سکے، ماحول کی حفاظت کی جا سکے اور علاقے میں عوامی صحت اور صفائی ستھرائی میں نمایاں بہتری لائی جا سکے۔ یہ منصوبہ 'سوچھ بھارت مشن (اربن) 2.0' کے تحت شامل ہے اور اسے جدید تکنیکی معیارات کے مطابق تیار کیا گیا ہے تاکہ دیرپا بنیادی ڈھانچے کو فروغ دیا جا سکے اور شہری علاقوں میں گرے پانی کو دوبارہ استعمال کرنے یا اس کے محفوظ ٹھکانے کو یقینی بنانے کی صورت میں اسے بہتر بنایا جا سکے۔

بارہمولہ میں پولیس کا بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد

بارہمولہ، 06 نومبر//// سول ایکشن پروگرام کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے ضلع پولیس لائنز (ڈی پی ایل) بارہمولہ میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا، جس کا اہتمام گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے ڈپارٹمنٹ آف امیونوہیمیٹولوجی اینڈ بلڈ ٹرانسفیوشن (بلڈ سینٹر) کے اشتراک سے کیا گیا۔ یہ تقریب ان پولیس شہداء کی یاد میں منعقد کی گئی جنہوں نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ میڈیکل افسران اور ٹیکنیشنز کی ایک ٹیم، جس کی قیادت ڈاکٹر سادات نذیر شاہ (سربراہ بلڈ سینٹر) نے کی، نے کیمپ کے انعقاد میں معاونت فراہم کی۔ بڑی تعداد میں پولیس افسران اور اہلکاروں نے خون عطیہ کیا تاکہ قیمتی انسانی جانوں۔۔۔۔/102

ناگروٹہ ضمنی انتخاب کے پیش نظر بی جے پی رہنماؤں کی حکمتِ عملی میٹنگ

بی جے پی رہنماؤں کا کارکنوں میں جوش پیدا کرنے اور تنظیمی ٹیموں میں ہم آہنگی بڑھانے پر زور

جموں، 06 نومبر// بھارتیا جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں وکشمیر کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے ناگروٹہ اسمبلی ضمنی انتخاب کے انچارج اور سابق وزیر شام لال شرما کے ساتھ پارٹی ہیڈکوارٹر ترکوٹہ نگر جموں میں پارٹی عہدیداران، مورچہ صدور اور سینئر رہنماؤں کی اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ضمنی انتخاب کے شریک انچارج بھرت بھوشن (نائب صدر و ڈی ڈی سی چیئرمین جموں) کے علاوہ جنرل سکریٹریز سنجیتا ڈوگرا، بلدیو سنگھ بلوریہ اور گوپال مہاجن نے بھی خطاب کیا۔ میٹنگ کا مقصد بوتھ سطح کے ڈھانچے کو مضبوط بنانا، کارکنوں میں توانائی پیدا کرنا اور تنظیمی ٹیموں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا تاکہ آنے والے ناگروٹہ اسمبلی ضمنی انتخاب میں بی جے پی کو کامیابی مل سکے۔ اشوک کول نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ناگروٹہ میں کامیابی صرف۔۔۔۔/104

ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے کیا آج بانہال کا دورہ

دستگیر صاحبؒ کی مشہور درگاہ پر حاضری دی اور گلہائے عقیدت پیش کئے

سرینگر// جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے آج بانہال کا دورہ کیا اور وقف بورڈ کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے یہاں وقف اثاثوں کے انتظام کا جائزہ لیا اور اہم مقامات پر سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ ڈاکٹر اندرابی نے بانہال میں دستگیر صاحبؒ کی مشہور درگاہ پر حاضری دی اور گلہائے عقیدت پیش کیے اور لوگوں کی سلامتی اور فلاح و بہبود کے لیے دعا کی۔ وقف چیئرپرسن نے دورے کے دوران سول انتظامیہ کے ساتھ بھی میٹنگ کی۔

ساگر نے راجوری کدل میں کمیونٹی سینٹر کے تجدیدی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا

کہا حکومت کے قیام کیساتھ ہی عوامی راحت کے کام شروع کئے گئے

سرینگر// نیشنل کانفرنس نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور عوامی نمائندہ سرکاری من وعن اسی سمت میں کام کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی متحرک قیادت میں حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے پرعزم ہے اور عوامی اہمیت کے حامل پروجیکٹوں کو ترجیح دی جارہی ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری وایم ایل اے خانیار نے آج SDA کمیونٹی سینٹر سلطان العارفینؒ راجوری کدل کی تزئین و آرائش کے پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے کیا۔ اس پروجیکٹ پر 65لاکھ روپے صرف کئے جارہے ہیں۔ اس موقعے پر ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر اور مختلف محکموں کے حکام بھی موجود تھے۔ ساگر نے مذکورہ کمیونٹی سینٹر کے توسیعی کام اور فرنیشنگ کیلئے اپنے سی ڈی ایف میں سے مزید 30لاکھ روپے واگذار کرنے کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی حکومت کے قیام کیساتھ ہی عوامی راحت کے کام۔۔۔۔/103

ضلع بڈگام میں سائبر کرائم آگاہی پروگرام کا انعقاد

بڈگام، 06نومبر//// ایس ایس پی بڈگام شری نکھل بورکر (آئی پی ایس) کی نگرانی میں سائبر پولیس اسٹیشن بڈگام نے ڈسٹرکٹ ٹیکنیکل ٹیم (ڈی ڈی ٹی) کے اشتراک سے جواہر نوودیہ ودیالیہ (جے این وی) کھانپورہ میں سائبر آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام نیشنل سائبر سکیورٹی آگاہی مہینہ (NCSAM) کے تحت منعقد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران سب انسپکٹر سویدوانی اور بڈگام پولیس کے دیگر ماہرین نے طلبا اور اساتذہ کو جدید سائبر خطرات سے آگاہ کیا، جن میں آن لائن مالی فراڈ، فشنگ، سم۔سواپ اسکیمیں، اور بینک اکاؤنٹس کے ناجائز استعمال جیسے جرائم شامل ہیں۔ شرکاء کو مشورہ دیا گیا کہ وہ محفوظ آن لائن عادات اپنائیں، اپنی ذاتی یا بینکنگ معلومات کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں، اور سوشل میڈیا یا ڈیجیٹل لین دین۔۔۔۔/105

بانڈی پورہ میں ''وندے ماترم'' کی 150ویں سالگرہ کے جشن کی تیاریاں مکمل

ضلع انتظامیہ نے اجلاس میں تمام انتظامات کو حتمی شکل دی

بانڈی پورہ، 06 نومبر//// ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے جمعرات کو ایک جائزہ اجلاس کے دوران قومی نغمہ ''وندے ماترم'' کی 150ویں سالگرہ کے موقع پر 7 سے 14 نومبر 2025 تک منعقد ہونے والے جشن حب الوطنی کی تیاریاں مکمل کرلیں۔ یہ اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) بانڈی پورہ ظفر حسین شال کی صدارت میں منی سیکرٹریٹ بانڈی پورہ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوا، جس میں ضلعی سطح پر پروگرام کے تمام انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اے ڈی سی نے افسران کو ہدایت دی کہ 7 نومبر کو صبح 10 بجے ''وندے ماترم'' کے اجتماعی گانے کے پروگرام کو قومی سطح کے ایونٹ کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے بخوبی منعقد کیا جائے، جس کی قیادت وزیر اعظم جناب نریندر مودی دہلی کے آئی جی اسٹیڈیم سے کریں گے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اس موقع پر اسکولوں، کالجوں اور سرکاری۔۔۔۔/106

وزیر قبائلی امور جاوید احمد رانا کی مختلف وفود سے ملاقات

وزیر موصوف کا مسائل کے حل اور قبائلی تعلیمی ترقی کے عزم کا اعادہ

جموں/06رنومبر// وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج متعدد وفود کے ساتھ ملاقات کی۔ وفود نے اپنے مسائل سے وزیر کو آگاہ کیا اور اُن کے ازالے کے لئے یادداشتیں پیش کیں۔ دورانِ ملاقات وزیر موصوف نے عمر عبداللہ حکومت کے عوامی شکایات کے فوری حل کو یقینی بنانے اور جموں وکشمیر میں ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ گوجر و بکروال پوسٹ گریجویٹ بوائز ہوسٹل کے ایک وفد نے وزیر موصوف سے ملاقات کی اور ایک تفصیلی چارٹر آف ڈیمانڈز پیش کیا جس میں طلباء کے لئے ہنر مندی کی تربیت، مطالعاتی دوروں اور ڈیجیٹل تعلیم کے مواقع پر زور دیا گیا۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ طلباء کے علمی و فکری افق کو وسیع کرنے کے لئے ایک تعلیمی دورہ جلد از جلد منعقد کیا جائے تاکہ اُن کے تعلیمی تجربے میں اضافہ ہو۔ انہوں نے ای۔لرننگ وسائل تک رسائی کو بہتر بنانے اور تعلیمی سہولیات کو جدید تعلیمی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لئے ڈیجیٹل ٹیبلٹس کی تقسیم کی بھی درخواست کی۔ وزیر جاوید رانا نے وفد کو یقین دلایا کہ حکومت طلباء کی تعلیمی و بنیادی ڈھانچہ کی ضروریات کو بڑھانے کے لئے پرعزم ہے بالخصوص اُن کے لئے جو قبائلی اور پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے زور دیا کہ ہوسٹلوں میں بہتر تعلیمی وسائل اور سہولیات کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن قدم اُٹھایا جائے گا۔ بعد ازاں، سیرئل ایجوکیشنل والنٹیئر وں۔۔۔۔/107

نیشنل کانفرنس ویمنز ونگ کی طرف سے نارہ بل میں چناوی مہم

خواتین سے آغا سید محمود کے حق میں ووٹ ڈالنے کی اپیل

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس خواتین ونگ لیڈران نے آج بڈگام میں انتخابی مہم کے دوران عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ ہونے والے ضمنی انتخابات میں آغا سید محمود کو بھرپور حمایت دیں، تاکہ امن، ترقی اور عوامی فلاح کے لئے مخلص قیادت کے ہاتھ مضبوط ہوں۔ نارہ بل میں چناوی مہم کے دوران خواتین ونگ صدر ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس، صوبائی صدر انجینئر صبیہ قادری اور دیگر عہدیداروں نے خواتین سے اپیل کی کہ وہ نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار کے حق میں ووٹ ڈالیں اور اپنی اس آبائی جماعت کو ضمنی انتخابات میں کامیاب بنانے میں اپنا رول ادا کریں۔ لیڈران نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بڈگام کو ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو ترقی، استحکام اور شمولیت کے اصولوں پر قائم ہو، وہی اصول جن کی بنیاد پر عمر عبداللہ کی حکومت نے بہترین طرز۔۔۔۔/110

چیف سیکرٹری اُتل ڈولو کا سابق چیف سیکرٹری اشوک کمار اور

پی سی سی ایف جموں وکشمیر کے والد کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت

جموں/06رنومبر// چیف سیکرٹری اُتل ڈولو نے اشوک کمار کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اشوک کمار نے 17 راکتوبر 1994ء سے 9 راکتوبر 1996ء تک جموں وکشمیر کے چیف سیکرٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اُنہوں نے اَپنے تعزیتی پیغام میں اشوک کمار کو ایک قابل ایڈمنسٹریٹر اور ایک ممتاز سول سروِنٹ قرار دیا جنہوں نے اَپنے شاندار کیریئر کے دوران جموں وکشمیر کے لوگوں کی بے لوث خدمت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ اشوک کمار اپنی دیانتداری، عزم، لگن اور انتظامی مہارت کے لئے جانے جاتے تھے جس کی وجہ سے اَپنے ساتھیوں اور لوگوں میں یکساں احترام حاصل ہوا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ سابق چیف سیکرٹری کی پبلک ایڈمنسٹریشن میں خدمات کو ہمیشہ احترام اور شکر گزاری کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ اُنہوں نے سوگوار کنبے کے ساتھ دِلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے روح کی اَبدی سکون اور لواحقین کو ناقابلِ تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی۔ اِدھر چیف سیکرٹری اُتل ڈولو نے پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ (پی سی سی ایف) جموں وکشمیر سریش کمار گپتا کے والد شری مدن لال گپتا کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ چیف سیکرٹری نے اَپنے تعزیتی پیغام میں پوری جموں وکشمیر اِنتظامیہ کی جانب سے سریش کمار گپتا اور سوگوار کنبے سے دِلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے سوگوار کنبے کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اِظہار کرتے ہوئے۔۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر سرینگر کا بچوں کے گھروں ''پالاش'' اور ''پریشہ'' کا معائنہ

بچوں کی فلاح و بہبود کیلئے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی

سرینگر، 06 نومبر//// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سرینگر، اکھشی لبرو نے منگل کے روز گپت گنگا نشاط میں واقع بچوں کے گھروں ''پالاش'' (لڑکوں کے لیے) اور ''پریشہ'' (لڑکیوں کے لیے) کا دورہ کیا تاکہ ان مراکز کی کارکردگی اور وہاں زیر تعلیم بچوں کو فراہم کی جا رہی سہولیات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس موقع پر ڈی سی کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز الحق عزیز، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر طاہر سجاد، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر ڈاکٹر مختار احمد، تحصیلدار نارتھ سید شاہد۔۔۔۔/108

ڈاکٹر سنگلا نے جموں وکشمیر میں اِی۔ ایس اے ایم انوینٹری

مینجمنٹ پورٹل کی عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں/06رنومبر// جموں وکشمیر یوٹی میں 'ای۔ ایس اے ایم (ای۔ سیکورٹی اسسمنٹ اینڈ مینجمنٹ) ۔ انوینٹری مینجمنٹ پورٹل' کی عمل آوری کے بارے میں ایک جائزہ میٹنگ آج سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر پیوش سنگلا کی صدارت میں سول سیکرٹریٹ جموں میں منعقد ہوئی۔ دورانِ میٹنگ جموں وکشمیر یوٹی میں ای۔ ایس اے ایم پورٹل کی عمل آوری سمیت مختلف اُمور پر سیر حاصل بحث تمحیص ہوئی۔ سیکرٹری موصوف کو بتایا گیا کہ تمام 42 انتظامی محکموں کے لئے صارف اکاؤنٹس بنائے جاچکے ہیں اور ایڈمن کی اسناد پہلے ہی متعلقہ محکموں کے ساتھ اشتراک کی جاچکی ہیں۔ اب ڈیپارٹمنٹل ایڈمنسٹریٹر اپنے محکموں میں سٹور انچارج لیول کے صارف اکاؤنٹس بنائیں گے۔ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (پی ایم یو) نے چیئرمین کو آگاہ کیا کہ 10رنومبر 2025ء سے محکماتی سطح پر نوڈل افسران کے ساتھ کوآرڈی نیشن میٹنگز شروع ہوں گی تاکہ منظم۔۔۔۔/111

27۔اسمبلی حلقہ بڈگام کے ضمنی انتخابات

بڈگام میں ووٹوں کی گنتی کے عملے کی پہلی رینڈمائزیشن مکمل

بڈگام، 06نومبر//// ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر (ڈی ای او) بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج 27۔اسمبلی حلقہ بڈگام کے ضمنی انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی سے قبل گنتی عملے کی پہلی قرعہ اندازی (رینڈمائزیشن) کا انعقاد کیا۔ یہ عمل آنے والے ووٹوں کی گنتی میں شفافیت اور غیر جانبداری کو یقینی بنانے کے لیے انجام دیا گیا ہے۔ ووٹوں کی گنتی 14 نومبر 2025 کو گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول بڈگام میں منعقد کی جائے گی۔ قرعہ اندازی کے دوران 66 اہلکاروں کا انتخاب کیا گیا جن میں گنتی کے نگران (Counting Supervisors)،۔۔۔۔/112

شوپیان میں خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے آگاہی پروگرام منعقد

شوپیان، 06 نومبر//// مشن شکتی سانکلپ حب فار ایمپاورمنٹ آف ویمن شوپیان کی جانب سے آج آنگن واڑی سنٹر، آلووپورہ شوپیان میں خواتین کے بااختیار بنانے کے حوالے سے ایک آگاہی اور تبادلہ خیال پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد مقامی آبادی، بالخصوص خواتین، کو مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں اور اقدامات سے واقف کرانا تھا جو ضلع کی پسماندہ خواتین کی ترقی و خود انحصاری کے لیے وضع کی گئی ہیں۔ پروگرام کے دوران مشن شکتی کی ٹیم نے شرکاء کو خواتین کی بہبود سے متعلق فعال اسکیموں، خدمات، حقوق اور مراعات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی اور انہیں بتایا کہ وہ ان اسکیموں سے کس طرح فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ خواتین کو خود روزگار کے مواقع حاصل۔۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

07نومبر 2025ءبروز جمعہ

دریائے جہلم پر ایک پُل اور دو کہانیاں

سرینگر کو پلوں کو شہر بھی کہا جاسکتا ہے کیونکہ امیر اکدل سے لے کر چھتہ بل تک سات تاریخی پُل آج بھی اپنی جگہ قائم ہیں۔ان کے ذریعہ وادی کشمیر خصوصاً راجدھانی سرینگر کے دو وسیع ترین حصے آپس میں ملتے ہیں۔ان کے نیچے سے جو دریا بہتا ہے وہ ساری دنیا میں جہلم کے نام سے مشہور ہے۔اسے ''وتستا'' بھی کہتے ہیں اور کشمیری زبان میں ''ویتھ'' کے نام سے پکارا جاتا ہے۔دریا سے نہ صرف وادی کشمیر کے حسن وجمال کو نئی رونق عطا ہوئی ہے بلکہ اس کے ذریعہ سیر وتفریح بھی کی جاسکتی ہے اور مال واسباب کی نقل وحرکت بھی ہوسکتی ہے۔گزشتہ زمانے میں راشن کی تقسیم کا بس یہی ایک ذریعہ تھا''راشن گھاٹ'' سرینگر کے اہم دریاؤں کے کناروں پر موجود ہیں۔اگرچہ یہ سلسلہ کافی حد تک ختم ہوگیا ہے۔مگر راشن گھاٹ کے پرانے آثار آج بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔زمانہ کی گردش میں گھاٹ ''ڈپوز'' میں تبدیل ہوگئے مگر اج بھی ''گھاٹ'' ہی زبان زد عام ہیں۔بخشی غلام محمد کے زمانے میں جہلم پر ایک اور پُل تعمیر کیا گیا۔اس کا نام زیرو برج رکھا گیا۔یہ پُل آج بھی اپنی جگہ موجود ہے مگر ٹریفک کی آمدورفت کیلئے نہیں بلکہ راہ گیروں کی سہولیات کیلئے۔البتہ اس کے پاس ہی ریڈیو کشمیر کے سامنے عبداللہ نام کا پُل بنوایا گیا جس سے سرینگر میں ٹریفک کا دباؤ کافی حد تک کم ہوگیا اور بہت ساری تجارتی رکاوٹیں ختم ہوگئیں۔اس سے قبل بڈشاہ کدل کو وجود میں لایا گیا۔زمانہ کی تیز رفتاری کے تحت جب گاڑیوں کی آمدورفت میں بے پناہ اضافہ ہوا تو پیدل سفر کرنیوالوں کو درپیش مشکلات پر قابو پانے کیلئے شیخ باغ اور میوزم کے درمیان فٹ برج کے قیام کو ضروری سمجھا گیا۔اس کی وساطت سے ہزاروں لوگوں کو اپنے مقامات کی جانب رُخ کرنے میں زیادہ مسافت طے نہیں کرنا پڑتی ہے۔

پچھلے کئی برسوں کے دوران جب گاڑیوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوگیا۔پارکنگ کے مسائل پیدا ہوگئے اور ٹریفک کو کنٹرول کرنے کیلئے مشکلات کا سامنا ہوا تو فلائی اوورس کو وقت کی ضرورت سمجھتے ہوئے ان کو وجود میں لایا گیا اور لایا جارہا ہے۔اس دوران بڑے ڈاکخانہ اور کانونٹ سکول کے درمیان ایک اور پُل کی ضرورت کو محسوس کیا گیا۔چنانچہ وقت کے حکمرانوں نے اس کو معرض وجود میں لانے کیلئے انجینئروں کی خدمات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ کروڑوں روپے مخصوص رکھ کر واگذار بھی کئے۔توقع تھی کہ ٹریفک کے دباؤ کو مزید کم کرنے کیلئے اس پُل سے استفادہ کیا جائے گا مگر لوگ اس وقت حیرت میں پڑگئے کہ جب ٹریفک کیلئے مخصوص اس اہم پُل کو ''فٹ برج'' کی شکل دی گئی حالانکہ اس کی بنیاد ٹریفک کی آمدورفت کیلئے ڈال دی گئی تھی۔اب جب عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت قائم ہوگئی ہے وزیر اعلیٰ نے اس پیدل پل کو گاڑیوں کی نقل وحرکت کیلئے ہی مخصوص رکھنے کے اقدامات اُٹھائے ہیں۔یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے کہ جب کروڑوں روپے خرچ کر کے ایک پُل کو ٹریفک کے بجائے راہ گیروں کیلئے مخصوص رکھا گیا اور اب نئے سرے سے اسے گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بنایا جارہا ہے۔اس طریقہ کار سے آج تک جہاں عوام اور ٹرانسپورٹرس کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے وہاں خزانہ عامرہ سے نکالے گئے روپے ضائع ہوگئے۔عمر عبداللہ حیران ہین کہ اس طرح کی کاروائیاں کیوں کی گئی تھیں۔عمر عبداللہ کے اس استدلال سے اتفاق کرتے ہوئے ایک پارٹی کے قائد نے پُل کو ٹریفک کی نقل وحرکت کیلئے مخصوص رکھنے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے اور ساتھ ہی الزام لگایا ہے کہ اصل میں سابق خاتون وزیر اعلیٰ نے اس معاملہ کو اپنے کچھ لوگوں کو فائدہ دلانے کیلئے پُل کی نوعیت ہی بدل ڈالی تھی۔بہر حال اس معاملہ میں کس نے ابتداء پر غلطی کی اور کن حکمرانوں سے چوک ہوگئی ہے۔ان پر بحث کرنے سے اب کچھ حاصل نہیں ہوگا۔موجودہ حکومت نے اب اگر اس پُل کے اصلی منصوبہ کو عمل میں لانے کا ارادہ کیا ہے تو ہر ایک کیلئے اچھی خبر ہے مگر اگر اس معاملہ میں دیر کی گئی تو معاملہ اُلجھ جائے گا۔پھر پُل نہ تو راہ گیروں کے قابل رہے گا اور نہ ٹریفک کیلئے۔یہاں اس بات کا تذکرہ کرنا مناسب ہوگا کہ کافی سالوں سے کشمیر کے ایک معروف خضر ٹریول ایجنسی کے مالک نے اس پُل کو ٹریفک کیلئے ہی وقف رکھنے کے مطالبات پر مطالبات کئے تھے۔اب غالباً ان کی خواہش کے مطابق کام کا آغاز ہوگا۔

رات کو دیر سے کھانا کھانے کے نقصانات

فیضان وانی

جدید طرز زندگی نے انسان کے معمولات کو اس حد تک بدل دیا ہے کہ کھانے پینے کے اوقات بھی غیر متوازن ہوگئے ہیں۔خاص طور پر رات کے کھانے کا وقت اکثر تاخیر کا شکار رہتا ہے۔لوگ دن بھر کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں اور جب تک فارغ ہوتے ہیں تو رات کافی بیت چکی ہوتی ہے۔ایسے میں دیر سے کھانا کھانا ایک عام عادت بن چکی ہے۔بظاہر یہ ایک معمولی سی بات لگتی ہے مگر طبی ماہرین کے مطابق رات کو دیر سے کھانا صحت کے لیے کئی طرح کے نقصانات کا باعث بنتا ہے۔

ہمارا نظامِ انہضام دن کے وقت زیادہ فعال ہوتا ہے اور رات کے وقت جسم قدرتی طور پر آرام کے موڈ میں چلا جاتا ہے۔اگر ہم اس وقت کھانا کھاتے ہیں جب جسم کو آرام درکار ہوتا ہے تو ہاضمہ سست پڑ جاتا ہے اور کھانا صحیح طور پر ہضم نہیں ہو پاتا۔دیر سے کھانے کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ کھانا معدے میں زیادہ دیر تک رہتا ہے جس سے گیس، تیزابیت اور بدہضمی جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔بہت سے لوگ رات کو کھانے کے فوراً بعد سونے کی عادت رکھتے ہیں، یہ عادت مزید نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

> ماہرین غذائیت مشورہ دیتے ہیں کہ رات کا کھانا سونے سے کم از کم دو سے تین گھنٹے پہلے کھالیا جائے۔اگر ہم روزانہ دیر سے کھانے کے عادی ہوجائیں تو ہمارا میٹابولزم سست ہوجاتا ہے۔سست میٹابولزم نہ صرف موٹاپے بلکہ ذیابطیس اور دل کی بیماریوں کے خطرے کو بھی بڑھادیتا ہے۔

کھانے کے فوراً بعد لیٹ جانے سے خوراک واپس اوپر آنے لگتی ہے جسے عام طور پر ''ایسڈ ریفلکس'' کہا جاتا ہے۔یہ کیفیت نہ صرف نیند خراب کرتی ہے بلکہ سینے میں جلن اور گلے میں خراش جیسے مسائل بھی پیدا کرتی ہے۔دیر سے کھانے کا ایک اور اثر وزن میں اضافے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔رات کے وقت جسم کی سرگرمی کم ہو جاتی ہے، لہٰذا کھایا ہوا کھانا توانائی میں تبدیل ہونے کے بجائے چربی کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ماہرین غذائیت مشورہ دیتے ہیں کہ رات کا کھانا سونے سے کم از کم دو سے تین گھنٹے پہلے کھالیا جائے۔اگر ہم روزانہ دیر سے کھانے کے عادی ہوجائیں تو ہمارا میٹابولزم سست ہوجاتا ہے۔سست میٹابولزم نہ صرف موٹاپے بلکہ ذیابطیس اور دل کی بیماریوں کے خطرے کو بھی بڑھا دیتا ہے۔کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر کھانا ہلکا ہو تو دیر سے کھانے میں کوئی حرج نہیں، مگر یہ بھی درست نہیں۔

چاہے کھانا ہلکا ہو یا بھاری، جسم کو اسے ہضم کرنے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔اگر سونے سے بالکل پہلے کھانا کھا لیا جائے تو نیند کے دوران جسم ہضم کے عمل میں مصروف رہتا ہے، نتیجتاً نیند کا معیار متاثر ہوتا ہے۔نیند کی کمی یا بے آرام نیند کا اثر براہِ راست دماغی کارکردگی پر پڑتا ہے۔ایسے افراد اگلے دن سستی، تھکن اور چڑچڑاہٹ کا شکار رہتے ہیں۔

دیر سے کھانا کھانے سے ہارمونز کے توازن پر بھی اثر پڑتا ہے، خاص طور پر وہ ہارمونز جو نیند اور بھوک کو کنٹرول کرتے ہیں۔جسم میں ''میلاٹونن'' ہارمون رات کے مخصوص وقت پر پیدا ہوتا ہے تاکہ نیند میں مدد دے، مگر اگر ہم کھانے کے عمل میں مصروف ہوں تو یہ ہارمون مؤثر انداز میں کام نہیں کر پاتا۔نتیجے میں نیند میں تاخیر اور دماغی تھکن بڑھ جاتی ہے۔طبی ماہرین یہ بھی بتاتے ہیں کہ رات کو دیر سے کھانے والوں میں معدے کے السر اور دیگر معدوی امراض کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

ایسے افراد اکثر صبح ناشتہ بھی چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ ان کا پیٹ بھر چکا ہوتا ہے، جس سے پورے دن کی توانائی متاثر ہوتی ہے۔ناشتہ چھوڑنے سے بلڈ شوگر کی سطح غیر متوازن رہتی ہے اور کام کے دوران کمزوری یا بے دلی محسوس ہوتی ہے۔دیر سے کھانے کی عادت کو بدلنا ممکن ہے اگر ہم اپنے دن کے معمولات کو کچھ بہتر ترتیب دیں۔مثلاً شام کا کھانا سات یا آٹھ بجے تک کھالینا ایک صحت مند عادت سمجھی جاتی ہے۔

اس کے بعد ہلکی چہل قدمی کرنے سے ہاضمہ بہتر رہتا ہے اور جسم کو نیند کے لیے تیار ہونے کا وقت ملتا ہے۔اگر کبھی مجبوری کے باعث دیر سے کھانا کھانا پڑ جائے تو کوشش کریں کہ کھانا بہت ہلکا اور کم مقدار میں ہو۔اس کے ساتھ زیادہ پانی پینے اور چکنائی سے پرہیز کرنے کی عادت ڈالیں۔یاد رکھیں، دیر سے کھانے کا نقصان آہستہ آہستہ ظاہر ہوتا ہے مگر جب ظاہر ہوتا ہے تو اسے سنبھالنا مشکل ہوجاتا ہے۔

بہتر نیند، متوازن ہاضمہ، اور صحت مند وزن سب اسی وقت ممکن ہیں جب کھانے کے اوقات مناسب ہوں۔صحت مند زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی خوراک کے اوقات کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔اگر ہم اپنے جسم کے قدرتی نظام کے مطابق کھائیں تو نہ صرف بیماریاں دور رہتی ہیں بلکہ توانائی اور خوشی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔لہٰذا ضروری ہے کہ ہم رات کو دیر سے کھانے کی عادت ترک کریں اور جلد کھانے، بہتر نیند اور بہتر صحت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

شہد : قدرت کا شفا بخش خزانہ

سہیل احمد ملک

شہد ایک ایسا قدرتی تحفہ ہے جسے صدیوں سے انسان غذا، دوا اور حسن وصحت کے لیے استعمال کرتا آیا ہے۔یہ صرف مٹھاس کا ذریعہ نہیں بلکہ اپنی بے شمار خصوصیات کی وجہ سے انسانی جسم کے لیے شفا کا خزانہ ہے۔قرآنِ کریم میں بھی شہد کا ذکر موجود ہے اور اسے شفا قرار دیا گیا ہے۔یہی بات اس کی اہمیت کو اور بھی بڑھا دیتی ہے۔

شہد کی تیاری ایک حیرت انگیز قدرتی عمل ہے۔شہد کی مکھیاں پھولوں سے رس چوس کر اسے اپنے چھتے میں جمع کرتی ہیں اور مخصوص کیمیائی عمل سے اسے شہد کی شکل میں محفوظ کرلیتی ہیں۔یہ نہ صرف محنت کی علامت ہے بلکہ فطرت کی بہترین مثال بھی۔شہد کا ہر قطرہ بے شمار پھولوں کے رس کا نچوڑ ہوتا ہے۔

طبی اعتبار سے شہد بے حد مفید سمجھا جاتا ہے۔اس میں وٹامنز، معدنیات، اینٹی آکسیڈنٹس اور قدرتی انزائمز موجود ہوتے ہیں جو جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں اور مدافعتی نظام کو مضبوط بناتے ہیں۔خاص طور پر سردیوں کے موسم میں شہد کا استعمال نزلہ، زکام اور کھانسی جیسے امراض سے بچاؤ میں مدد دیتا ہے۔

شہد جلد کی خوبصورتی کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔اگر اسے دودھ یا لیموں کے ساتھ چہرے پر لگایا جائے تو جلد نرم، شاداب اور چمکدار بن جاتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ بہت سی خوبصورتی کی مصنوعات میں شہد بطور اہم جزو شامل کیا جاتا ہے۔

> قدیم طب میں شہد کو زخموں کے علاج کے لیے بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔اس کی قدرتی جراثیم کُش خصوصیات زخم کو صاف کرتی ہیں اور جلد کو تیزی سے ٹھیک ہونے میں مدد دیتی ہیں۔بعض ماہرین تو اسے اینٹی بایوٹک کے قدرتی متبادل کے طور پر بھی مانتے ہیں۔شہد کے استعمال سے جسمانی طاقت، ذہنی سکون، جلد کی تروتازگی اور دل کی صحت برقرار رہتی ہے۔یہ ایک مکمل قدرتی غذا ہے جو انسان کے جسم وروح دونوں کو طاقت بخشتی ہے۔

قدیم طب میں شہد کو زخموں کے علاج کے لیے بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔اس کی قدرتی جراثیم کُش خصوصیات زخم کو صاف کرتی ہیں اور جلد کو تیزی سے ٹھیک ہونے میں مدد دیتی ہیں۔بعض ماہرین تو اسے اینٹی بایوٹک کے قدرتی متبادل کے طور پر بھی مانتے ہیں۔

شہد کا استعمال دل کی صحت کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔یہ خون میں کولیسٹرول کی سطح کو متوازن رکھتا ہے اور دورانِ خون کو بہتر بناتا ہے۔روزانہ صبح نیم گرم پانی کے ساتھ ایک چمچ شہد پینے سے جسم میں تازگی اور ہلکا پن محسوس ہوتا ہے۔

ماہرین غذائیت اس بات پر متفق ہیں کہ شہد چینی کا بہترین متبادل ہے۔جہاں چینی جسم کو صرف مٹھاس دیتی ہے، وہیں شہد جسم کو توانائی کے ساتھ ساتھ قوتِ مدافعت بھی بخشتا ہے۔تاہم اس کا استعمال اعتدال کے ساتھ کرنا ضروری ہے کیونکہ زیادہ مقدار میں شہد بھی جسم میں حرارت پیدا کرسکتا ہے۔

شہد کا ذائقہ اور رنگ اس پھول پر منحصر ہوتا ہے جس سے مکھیوں نے رس حاصل کیا ہو۔کسی پھول کے رس سے بنا شہد ہلکا سنہری ہوتا ہے تو کسی کا گہرا بھورا۔مگر ہر قسم کا شہد اپنے اندر وہی غذائی فوائد رکھتا ہے جو انسان کی صحت کے لیے بے حد قیمتی ہیں۔

بچوں کے لیے بھی شہد نہایت مفید ہے۔یہ ان کی جسمانی نشوونما میں مدد دیتا ہے اور دماغی قوت کو بڑھاتا ہے۔البتہ ایک سال سے کم عمر بچوں کو شہد نہیں دینا چاہیے کیونکہ ان کا نظامِ ہضم ابھی کمزور ہوتا ہے۔

رمضان کے مہینے میں بھی شہد کا استعمال بہت فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔روزہ کھولنے کے وقت اگر پانی کے ساتھ شہد لیا جائے تو جسم فوری طور پر توانائی حاصل کرلیتا ہے۔یہ عمل معدے کو بھی نرم رکھتا ہے اور زیادہ کھانے سے پیدا ہونے والے بوجھ کو کم کرتا ہے۔

قدرت نے شہد میں بے پناہ فوائد چھپائے ہیں، مگر افسوس کہ آج کے دور میں مصنوعی شہد کی وجہ سے اصلی شہد کی پہچان مشکل ہوگئی ہے۔عوام کو چاہیے کہ شہد خریدتے وقت اس کی اصلیت کی تصدیق کریں تاکہ وہ اس قدرتی نعمت کے حقیقی فوائد حاصل کرسکیں۔

شہد کے استعمال سے جسمانی طاقت، ذہنی سکون، جلد کی تروتازگی اور دل کی صحت برقرار رہتی ہے۔یہ ایک مکمل قدرتی غذا ہے جو انسان کے جسم وروح دونوں کو طاقت بخشتی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ شہد صرف ایک میٹھا مادہ نہیں بلکہ فطرت کی طرف سے دیا گیا ایک انمول تحفہ ہے جو اگر روزمرہ زندگی کا حصہ بنالیا جائے تو کئی بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہے۔صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس قدرتی شفا بخش نعمت کو اپنی خوراک میں ضرور شامل کریں۔

خبرونظر

سولر انرجی
توانائی کا روشن مستقبل

عاقب نیاز

سورج زمین پر زندگی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔اس کی روشنی اور حرارت کے بغیر نہ پودے زندہ رہ سکتے ہیں، نہ انسان اور جانور۔مگر اب انسان نے سورج کی اسی روشنی کو بجلی میں تبدیل کرنے کا فن سیکھ لیا ہے جسے ہم ''سولر انرجی'' یا شمسی توانائی کہتے ہیں۔

سولر انرجی دراصل سورج کی شعاعوں سے حاصل ہونے والی توانائی ہے جسے مختلف آلات کی مدد سے بجلی یا حرارت میں بدلا جاتا ہے۔یہ توانائی مکمل طور پر قدرتی، صاف اور مفت ہے۔

گزشتہ چند دہائیوں میں دنیا بھر میں توانائی کے ذرائع پر بڑھتی ہوئی لاگت اور ماحولیاتی آلودگی کے باعث سولر انرجی کی اہمیت میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔

سولر انرجی کے بنیادی نظام کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں۔سولر پینلز یا شمسی تختیاں سورج کی روشنی کو جذب کرکے اسے برقی توانائی میں تبدیل کرتی ہیں۔یہ پینلز عام طور پر چھتوں، کھلی جگہوں یا صحرائی علاقوں میں نصب کیے جاتے ہیں جہاں سورج کی روشنی زیادہ مقدار میں دستیاب ہو۔سورج کی روشنی میں موجود فوٹونز جب پینل کے خلیوں پر پڑتے ہیں تو وہ الیکٹرانز کو حرکت دیتے ہیں، اور یہی حرکت بجلی پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔

سولر انرجی کے سب سے بڑے فوائد میں سے ایک یہ ہے کہ یہ ایک ''صاف توانائی'' ہے۔اس کے استعمال سے نہ دھواں پیدا ہوتا ہے، نہ شور، اور نہ ہی فضائی آلودگی۔روایتی توانائی کے ذرائع جیسے کوئلہ، گیس یا تیل نہ صرف مہنگے ہیں بلکہ ماحول کے لیے بھی نقصان دہ ہیں۔ان کے برعکس شمسی توانائی ماحول دوست اور پائیدار ہے۔شمسی توانائی کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اسے دور دراز علاقوں میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جہاں بجلی کے روایتی ذرائع تک پہنچ ممکن نہیں۔

ایسے علاقے جہاں بجلی کی فراہمی ایک خواب بن چکی ہے، وہاں سولر سسٹم امید کی کرن بن کر ابھر رہا ہے۔سولر انرجی کی بدولت گھروں، اسکولوں، اسپتالوں اور کارخانوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے بجلی فراہم کی جاسکتی ہے۔ہندوستان جیسے ممالک میں جہاں سورج تقریباً سال کے 300 دن روشن رہتا ہے، وہاں سولر انرجی ایک نعمت سے کم نہیں۔

اگر ہم اپنے گھروں کی چھتوں پر سولر سسٹم لگالیں تو نہ صرف بجلی کے بلوں میں کمی آئے گی بلکہ قومی سطح پر توانائی کے بحران میں بھی کمی ممکن ہے۔شمسی توانائی سے پیدا ہونے والی بجلی کو بیٹریوں میں ذخیرہ کیا جاسکتا ہے تاکہ رات کے وقت یا ابر آلود دنوں میں بھی استعمال کی جاسکے۔یہ نظام طویل مدتی اعتبار سے معاشی طور پر بھی فائدہ مند ہے، کیونکہ ایک بار سولر پینلز لگالینے کے بعد ان کی دیکھ بھال پر بہت کم خرچ آتا ہے۔

دنیا کے کئی ممالک نے شمسی توانائی کو اپنی قومی پالیسیوں کا حصہ بنالیا ہے۔چین، جرمنی، جاپان اور امریکہ اس میدان میں سب سے آگے ہیں۔یہ ممالک اپنی توانائی کی بڑی ضرورتیں سورج سے پوری کر رہے ہیں اور اس کے نتیجے میں ان کی فضا زیادہ صاف اور ماحول زیادہ متوازن ہو رہا ہے۔سولر انرجی نہ صرف گھروں بلکہ صنعتی سطح پر بھی استعمال کی جارہی ہے۔بڑی فیکٹریاں، زراعتی پمپ اور حتیٰ کہ پورے دیہات اب شمسی بجلی سے روشن ہیں۔

زراعت کے شعبے میں بھی اس کا کردار قابل تعریف ہے۔شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویل کسانوں کے لیے ایک نئی امید بن گئے ہیں۔جہاں پہلے ڈیزل یا بجلی کے بلوں پر بھاری اخراجات ہوتے تھے، اب سورج کی روشنی سے مفت پانی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

شمسی توانائی سے چلنے والے آلات مثلاً سولر چولہے، سولر لائٹس، اور سولر واٹر ہیٹر بھی روزمرہ زندگی میں تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں۔یہ نہ صرف بجلی کی بچت کرتے ہیں بلکہ ماحول کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کو آسان بناتے ہیں۔

سولر انرجی کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ یہ پائیدار (Sustainable) توانائی ہے۔سورج جب تک چمکتا رہے گا، یہ توانائی ختم نہیں ہوسکتی۔دنیا کی تیل اور گیس کی ذخائر محدود ہیں، مگر سورج کی توانائی لامحدود ہے۔یہی بات اسے مستقبل کی سب سے قابلِ اعتماد توانائی بناتی ہے۔

تاہم اس کے کچھ چیلنجز بھی ہیں۔ابتدائی لاگت زیادہ ہونے کی وجہ سے عام آدمی کے لیے سولر سسٹم نصب کرنا مشکل ہوتا ہے۔لیکن اچھی خبر یہ ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی سستی اور بہتر ہوتی جارہی ہے، جس سے سولر سسٹم عام لوگوں کی پہنچ میں آ رہا ہے۔اگر حکومت اس شعبے میں سبسڈی اور مالی معاونت فراہم کرے تو زیادہ سے زیادہ لوگ اس طرف راغب ہوسکتے ہیں۔

شمسی توانائی کے فروغ سے نہ صرف بجلی کے بحران میں کمی آئے گی بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔یہ صنعت ٹیکنیکل افراد، انجینئروں اور مزدوروں کے لیے نئی راہیں کھول سکتی ہے۔ماحولیاتی لحاظ سے دیکھا جائے تو سولر انرجی زمین کے درجہ حرارت کو بڑھنے سے روکنے میں بھی اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

اگر دنیا نے اجتماعی طور پر شمسی توانائی کو اپنایا تو آنے والی نسلوں کے لیے ایک صاف، روشن اور صحت مند زمین چھوڑنا ممکن ہوگا۔آخر میں کہا جاسکتا ہے کہ سولر انرجی صرف بجلی پیدا کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ انسانی ترقی، ماحولیاتی تحفظ اور معاشی استحکام کی کنجی ہے۔سورج کی یہ روشنی ہماری زمین کو نہ صرف منور کرسکتی ہے بلکہ ہمارے مستقبل کو بھی روشن بناسکتی ہے۔

امریکہ نے جوہری تجربات دوبارہ شروع کیے تو روس بھی جوابی اقدامات کرے گا

ماسکو، 6 نومبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ یا کسی بھی ملک نے جوہری تجربات دوبارہ شروع کیے تو روس بھی 'جوابی اقدامات' کرے گا۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے محکمہ دفاع کو ہدایت دی تھی کہ امریکہ فوری طور پر 1992ء سے معطل جوہری ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ شروع کرے۔دوسری جانب البانوی وزیر اعظم ایڈی راما نے کہا ہے کہ روس کسی دوسرے یورپی ملک پر حملہ نہیں کرے گا۔الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے البانیہ کے وزیر اعظم ایڈی راما نے مغربی خدشات کو مسترد کر دیا کہ روس یورپ میں مزید تنازعات کی تیاری کر رہا ہے اور تجویز پیش کی ہے کہ یورپی یونین کو یوکرین کے لیے ایک ٹھوس امن منصوبہ تیار کرنا چاہیے جو کہ امریکا کی طرف سے جنگ کو ختم کرنے کی کوششوں کے درمیان ہے۔راما نے کہا کہ یورپی یونین یا نیٹو کے ارکان پر حملہ کرنا کسی بھی ملک کی "مکمل طور پر احمقانہ" بات ہو گی، روس البانیہ پر حملہ نہیں کرے گا اور روس کسی دوسرے یورپی ملک پر حملہ نہیں کرے گا۔ان کا کہنا تھا کہ نیٹو کسی بھی قسم کی جارحیت کے لیے تیار ہے نیٹو کے پاس کسی سے خوفزدہ ہونے کی کوئی بات نہیں ہے کیونکہ یہ دنیا کی اب تک کی سب سے مضبوط فوج ہے۔یورپی یونین کے 27 میں سے 23 رکن ممالک نیٹو کے رکن ہیں۔البانیہ نیٹو کا حصہ ہے اور 2014 سے یورپی یونین کا امیدوار ملک ہے۔راما نے کہا کہ روس کی طرف سے یورپی یونین کو بہت اکسایا جا رہا ہے "روس کے ساتھ سرحد پر موجود ممالک کو روزانہ کی بنیاد پر اکسایا جا رہا ہے تاہم یورپی یونین اپنا دفاع کر رہی ہے اور اپنے دفاع کو بہتر طریقے سے سوچ رہی ہے۔یورپی یونین نے منجمد روسی اثاثے یوکرین کی مدد کیلئے استعمال کرنے کا منصوبہ بنا لیا جبکہ یوکرین کو نیٹو ممبر بنانے کا بھی عندیہ دیا ہے۔

یورپی یونین نے چین کے ساتھ خصوصی رابطہ چینل کھول دیا

برسلز، 6 نومبر (یو این آئی) یورپی یونین کے تجارتی کمشنر ماروس سیفکووچ نے کہا ہے کہ ہم نے، یورپی صنعتوں کے لیے انتہائی اہم نایاب معدنیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے، چینی حکام کے ساتھ ایک 'خصوصی رابطہ چینل' قائم کیا ہے۔یہ قدم، چین کی جانب سے نایاب معدنیات کی برآمدات پر، پابندیوں کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ان پابندیوں نے، برقی گاڑیوں، ونڈ ٹربائنوں اور دیگر ٹیکنالوجیوں کی پیداوار پر منحصر، یورپ کی پیداواری زنجیر میں رکاوٹ کے خدشات میں اضافہ کر دیا تھا۔یورپ اور امریکہ کے ساتھ طے کئے گئے متعدد معاہدوں نے اس رسدی مسئلے کو قدرے کم کر دیا ہے۔علاوہ ازیں یورپی یونین، امریکہ اور دیگر ممالک، چینی نایاب معدنیات کی رسدی زنجیر کے، متبادل کی دوڑ میں بھی شامل ہو گئے ہیں۔سیفکووچ، 2025 جی سی سی۔یورپی یونین بزنس فورم میں شرکت کے لئے کویت کے دورے پر ہیں۔یہاں سے بروز بدھ جاری کردہ بیان میں انہوں نے اس مسئلے پر چین کے وزیر تجارت وانگ وینتاؤ کے ساتھ کئی بار براہ راست مذاکرات کرنے کا ذکر کیا اور کہا ہے کہ برآمدی مراحل کا ناقص انتظام یورپی یونین میں پیداوار پر "بہت منفی اثرات" مرتب کر سکتا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ برسلز اور بیجنگ نے یورپی کمپنیوں سے موصول ہونے والی درخواستوں کو ترجیح دینے پر اتفاق کیا ہے۔اس نئے رابطہ چینل کے ذریعے دونوں جانب کے حکام نایاب معدنیات کے برآمدی اجازت ناموں کا جائزہ لینے اور مرحلے کو تیز کرنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔سیفکووچ کے مطابق چین کی طرف سے نایاب معدنی عناصر پر کنٹرول کے نفاذ سے تاحال یورپی کمپنیاں چینی حکام کو تقریباً 2,000 درخواستیں جمع کروا چکی ہیں اور ان میں سے نصف سے زیادہ پہلے ہی منظور ہو چکی ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ برسلز، باقی درخواستوں پر بھی تیز رفتار کارروائی کے لیے، بیجنگ پر دباؤ ڈال رہا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ، ایسٹونیا میں نایاب معدنیات اور مقناطیس کی پیداوار دے کر، یورپ کی رسدی زنجیر کو متنوع بنانے پر بھی کام جاری ہے۔

ہندوستان۔پیرو تجارتی معاہدے کے نویں دور کی بات چیت مکمل

لیما، 6 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور پیرو کے درمیان تجارتی مذاکرات کا نواں دور بدھ کے روز پیرو کے دارالحکومت لیما میں مکمل ہوا۔یہ تجارتی بات چیت 3 سے 5 نومبر کے درمیان منعقد کی گئی۔اس میں مجوزہ معاہدے کے اہم ابواب میں ٹھوس پیش رفت دیکھی گئی، جن میں اشیاء وخدمات کی تجارت، اصل مال سے متعلق ضوابط، تجارت میں تکنیکی رکاوٹیں، کسٹم کے طریقہ کار، تنازعات کے حل اور اہم معدنیات جیسے موضوعات شامل ہیں۔اختتامی تقریب میں پیرو کی وزیر خارجہ تجارت و سیاحت ٹیریسا اسٹیلا میرا گومیز اور نائب وزیر خارجہ تجارت سیزر آگستو لونا سلوا سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔بھارتی فریق کی نمائندگی پیرو میں ہندوستان کے سفیر وشواس ودو سپکال نے کی، جبکہ ہندوستانی وفد کی قیادت جوائنٹ سکریٹری اور چیف مذاکرات کار ول آنند نے کی۔محترمہ گومیز نے دونوں معیشتوں کے درمیان تکمیلی خصوصیات کا ذکر کیا اور امید ظاہر کیا کہ یہ معاہدہ تجارت اور سرمایہ کاری میں فروغ کا باعث بنے گا۔مسٹر سپکال نے ہندوستان کی مسلسل ترقی کی رفتار پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ اہم معدنیات، ادویات، گاڑیوں، ٹیکسٹائل اور فوڈ پروسیسنگ جیسے شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جنوری 2026 میں نئی دہلی میں مجوزہ اگلے دور کی بات چیت سے قبل زیر التواء مسائل کے حل کے لیے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

امارات کا بڑھتی آبادی اور ٹریفک جام سے نمٹنے کا نیا منصوبہ

دبئی، 6 نومبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات نے بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک جام سے نمٹنے کا نیا منصوبہ تیار کیا ہے۔عرب امارات نے اگلے 5 سال کیلئے روڈ اور ٹرانسپورٹ منصوبوں کا اعلان کر دیا۔دبئی سے حکام کے مطابق منصوبے پر 170 ارب درہم خرچ ہوں گے، روڈ اور ٹرانسپورٹ پروجیکٹ پر 46 ارب ڈالرز خرچ ہوں گے۔حکام کے مطابق منصوبے کا مقصد عرب امارات میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنا ہے، اماراتی وزیر توانائی و انفرااسٹرکچر سہیل المزروعی نے منصوبے کا اعلان کیا۔حکام کے مطابق منصوبے کے تحت اہم شاہراہوں کی توسیع ہوگی، پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری اور ہائی اسپیڈ ریل کے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔

"GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION, SRINAGAR NEAR J&K BANK, "ZALDAGAR"

Telefax No. 0194-2503195 e-mail ID: amitabhman.721013@jk.gov.in"

STATEMENT SHOWING COMMENTS/ CLARIFICATIONS TO PRE-BID QUERIES

RAISED BY THE FIRMS Revamping / Modernization of Marval Lift Irrigation Scheme, Pulwama.

Ref to NIT: Executive Engineer, MID Srinagar's e-NIT. No. 25 of 2025-26, dated: 18.10.2025.

S. No.	Pre-bid Queries Raised by the Firm	Comments/ Clarifications/ of the pre-bid meeting members
1	Mode of Payment: The payment terms mentioned in the tender - 50% payment and 5% deposit against supply - are not acceptable to us. As per the Government Manual of Procurement, in the case of supply of goods, 95% payment is to be released upon delivery, and the remaining 5% after successful performance. For works contracts, the manual specifies that 75% payment is to be released against supply of goods. We therefore request that the payment conditions be amended as per the Government Procurement Manual.	Shall remain same as it is in the SBD.
2	Panel Details: The tender mentions panel components separately (capacitor bank, incoming, and outgoing). We request that these be considered as one complete unit. Kindly provide the detailed panel drawings, so that we can verify the available space for proper adjustment and installation.	As the project is of a revamping nature, certain panel components are required to be retrofitted within the existing panels. Hence, the components have been mentioned separately in the tender to ensure compatibility and proper integration with the existing setup.
3	Aluminium Sleeve Specification: The tender document is silent on the proper specifications of aluminium sleeves. Kindly provide complete technical details and specifications for the same.	The aluminium sleeve is a sub-component of the stabilisation work of the 33 kV HT tap line; as such, its specifications are deemed covered under the JK KPDCL'S approved cost data.
4	Project Cost and Escalation Clause: The overall project cost appears on the lower side considering current market conditions. Prices of key electromechanical items, especially copper and steel, are increasing regularly. We therefore request inclusion of an escalation clause in the tender.	Inclusion of an escalation clause is not permissible as the per the Terms and Conditions of the Administrative Approval.
5	Gate and Flow Meter Details:Kindly provide drawings of the gates, so we can determine the suitable winch mechanism. Regarding the flow meters, the tender specifies unusually large sizes for which we could not find any manufacturer or supplier. Please share the source of specifications and availability details of these flow meters for our reference.	The specifications of flow meter are mentioned as: Design, Supply, Installation, Testing, Commissioning of Insertion Ultrasonic flow meter working on transit time principle, with factory calibrated and site verification, Regular Power Operated, Flow Sensor, Indicator, Transmitter and Totaliser with all accessories viz. Surge Arrestor, Associated Cables, Cabinets, Hardwares, etc complete as per following specifications: Flow Meter/ Sensor: Sufficient nos of insertion ultrasonic type sensor with ball valve for online removal of sensors/ any other interaction / retraction assembly, PN 16 pressure rating, SS 316 Sensor MOC, IP 68 Protection. Flow Transmitter / Converter (Remote Field Mounte): Microprocessor based, Modular design, 2 line LCD for indication of actual flow rate, forward, reverse, sum totaliser display, ±1% accuracy at 0.3 to 4 m/sec velocity, 4 to 20 mA with HART, one scalable pulse output, IP 65/67 protection, Die cast aluminum / polycarbonate/ SS316 with Anticorrosive Paint/PU finish with glass window enclosure, Inbuilt EEPROM and Data Logger, cable for sensor to transmitter communication.
6	Extension of Tender Submission Date: Considering the critical nature and complexity of this tender, we request an extension of the submission date by minimum 10 days from date of your clarification/confirmation. This will help ensure that only qualified and technically sound bidders participate, avoiding any complications during execution.	To be decided by the higher authorities.
7	Cost Control; - GCC 46.1 – The liquidated damages rounded off to the nearest thousand, PER DAY is not clear and may please elaborate for better understanding.	The liquidated damages for the entire work shall be 0.35% of the contract price per week of delay, calculated on a pro-rata basis per day and rounded off to the nearest thousand rupees.
8	While clarifying above, please inform that in how many days of closing of the Bid, BG for EMD to reach your office.	The proof of Bid Security for EMD shall be uploaded by the bidder before the last date of the submission of the tender and the original hard copy of the Bid Secuirty of L1 shall reach this office before the issuance of allotment order.
9	We request to incorporate Havells make for LV Switchgear products in the Tender	Please refer page No. 49, wherein it has been explicitly mentioned that incase bidder offers makes other than preferred makes as mentioned in the SBD, he shall furnish additional documents along with the technical bid viz., the bidder shall furnish a past experience / performance certificate for the proposed make/equipment with the specified specifications pertaining to its use in a project in State Government, the Government of India, or any Public Sector Undertaking. The certificate must be duly issued by an officer not below the rank of Executive Engineer or an equivalent authority.
10	To amend the pre-qualification criteria to allow the 380 HP motor capacity requirement to be considered on a cumulative basis within a single project, rather than mandating each individual pump/motor to be of 380 HP capacity.	As per the Manual for Procurement of Works 2025, the similarity of work has been clearly defined in the tender document based on parameters such as physical size, complexity, methodology, and other relevant characteristics specified in the scope of work. Accordingly, the motor capacity cannot be considered on a cumulative basis.

Sd/- Executive Engineer
MID Srinagar

DIPK-7777/25
Dated: 06/11/2025

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Jammu and Kashmir Power Transmission Corporation Ltd

Office of the Executive Engineer

Transmission Line Maintenance Division-I (TLMD-I),Bemina,Srinagar

Ph. No. 0194-2492427, e-Mail ID: tlmd1-bemina@jk.gov.in

TENDERNOTICE

e-NITNo: 12/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2025-26;Dated: 06.11.2025

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of Jammu & Kashmir, e-Tenders valid for 180 days are in-vited from reputed, experienced, financially sound and competent Contractors/Professionals fulfilling the eli-gibility criteria as specified in standard biddingdocumentfortheworksdetailedbelow.

e-Tenders need to be accompanied with a non-refundableTender Feein the form ofDemandDraft-pledgedtoExecutiveEngineer,TransmissionLineMaintenanceDivision-I, Bemina, Srinagar for Rs. 200.00(Rupees Two HundredOnly) and EMD amounting to Rs. 1,600.00(Rupees One Thousand&Six HundredOnly) in the form of CDR/FDR/BG as security depositpledgedtoExecutiveEngineer,TLMD-I,Bemina.

Cover-I:Thebiddingprocessisonline.However,hardcopiesconsistingofTenderfee and EMD in accord-ance withGeneral Terms and conditionsof SBD(original instruments) in cover-1 should reach to the office of Executive Engineer,TLMD-I, Bemina, Srinagar one day after the last date foronlinesubmissionofe-Bid.

However, after opening of the tenders on-line, L1 Bidder will be called to submithis/her Origi-nal/Photocopies of documents viz. relevant documents valid and renewed Registration, Labour Registration Certificate, GST registration, PAN card, TINNo., Manpower/Machinery details and all other documents relat-ed to the bid for synchronization with Techno commercial evaluation.

Cover-II: The bidder shall upload online rates (on percentage basis) as per detailed BOQ enclosed asAnnexure-A.Theratesshallbeinclusiveof alltaxesetc.

TheStandard Bidding Document shall be kept available at websitehttps://www.jktenders.gov.in.

Scope of the Work	Estimated Cost (in Rs)	Tender Fee (in Rs)	EMD (in Rs)	Time of Comple-tion
Preliminary survey and Transmission line profile preparation for insertion of tower between Loca-tion No 60 and 61 of 132kV Double Circuit Pampore-Cheshmashahi Transmission line at Ba-ganderPampore	78694.00	200.00	1600.00	20 Days

The information regarding schedule of downloading of the tender docu-ment, seeking of clarifications and submission dates thereof is as per the table below:

CRITICALDATESSCHEDULE

e-NITNo:12/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2025-26;Dated:06.11.2025

1	Issueof NIT	06.11.2025
2	Downloadingofbiddingdocuments(Start)	06.11.2025(02:00PM)
3	Startdateforseekingclarifications	06.11.2025(02:00PM)
4	Enddateforseekingclarifications	08.11.2025(04.00PM)
5	Enddateforrepliestoclarifications	10.11.2025(04:00PM)
6	e-Bidsubmission(Start) date &time(uploadingofe-tender-fee,EMDandothersupporting documentsinPDFformats)	06.11.2025(02:00PM)
7	e-Bid submission (End) date & time(Submissionofe-tender-fee,bidsecurityandother supportingdocumentsinPDFformats)	20.11.2025(02:00PM)
8	Last date for submission of Hard Copy of e-Bid	21.11.2025(04:00PM)
9	OnlineTechno-Commerciale-Bidopeningdateandtime	22.11.2025(02:00PM)
10	Venueofopeningof Techno-Commercial-Bids	Office of the ExecutiveEngi-neer,TLMD-I,Bemina
11	Costofe-Biddocument	Rs.200.00
12	Earnest Money Deposit	Rs. 1600.00

Onlythebidderspossessingthequalifyingcriteriaasmentionedinthe SBDshouldparticipateinthebiddingprocess.

¢ Clarificationscanbesoughtfromtheofficeoftheundersigned or on the e-Mail ID: tlmd1-bemina@jk.gov.in

¢ The Corporation (JKPTCL) reserves the right to reject any or all the bids withoutassigninganyreasonthereof.

¢ Beforeparticipatinginthebidding process,thebiddershallvisitthesite ofwork,havefirsthand assessment of the tendered job and acquaint himself with the site ofwork andlocal conditions. The bidder shall make first hand assessment of the expensesinvolved with the actual execution of the contract at various sites and accordinglyquote the prices. Any item or items required for arriving at the goal correspondingto a particu-lar job item description in BOQ but not exclusively mentioned thereinshallbetreatedtobeincludedinthep-articularjobitemdescriptionwithoutincurringanyfurtherfinancialliabilityonJKPTCL.

¢ The Bidders are advised to furnish and upload complete bidder address includingaddress of place of business along with all valid Landline/Mobile Nos /fax Nos pluse-mailingaddresses.

Sd/- Executive Engineer,
TLMD-I, BeminaSgr

DIPK-NB-2381/25
Dated: 06/11/2025

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER SOCIAL FORESTRY DIVISION PULWAMA

NOTICE FOR e-AUCTION OF IDENTIFIED STANDING/FALLENTREESOF VARIIOUS SPECIES

e-Auction Notice No. 01 OF 2025-26 Dated:- 03-11-2025

Name of Work: - Sale of Timber/Firewood from Standing/fallen Trees of various species at different locations through e-Auction on "AS IT IS WHERE IT IS" basis.

SECTION - I

For and on behalf of Honb'le LG J&K,It is hereby notified for information of Wood/Firewood dealers cum suppliers, timber extraction contractors, Wood based unit holders and civil contractors duly registered with JK Government/Central Government / Forest Department/ FDC and registered on e-Auction India that Social Forestry Division Pulwama intends to carry out e-Auction (forward auction) of "felling/removal and sale of marked poplars/ broad leaved standing trees on "as it is, where it is basis" as per SF Order No-61 OF 2025 dated-23-07-2025 issued vide endorsement No- DIR/DSF/408-09 dated-23-07-2025 atbelow mentioned Plantations as per details given below:-

Name of Plantation unit/ V.W. Lot with location	Period of inspection of Location trees	species	No of trees	Volume in (cft)	Fire wood in Quintals	Security deposit	Remarks
(Lot 1st)Village Wood Lot Banderpora	01-11-2025-05-11-2025	Poplar	74	4352.37	0	Rs-18,800	Base Price/Bid Starting price shall be as per Approved Departmental Reserve Rates of Rs 215 per Cft Timber of Poplar species and Rs 331 per Quintal of Firewood. These Rates are inclusive of GST.
(Lot 2nd)Koil Strip Plantation	01-11-2025-05-11-2025	Poplar Alianthus	64 35	2534.96 0	57.60 297.68	Rs-13,300	
		Total	173	6887.30	355.28		

Detailed auction document with terms and conditions are available on or can be see / downloaded from the website eauction.gov.in. Bid documents containing qualifying criteria for bidders, schedule of advertised quantities, conditions and otherdetails can be seen/downloaded from the Website:-eauction.gov.in in as per schedule hereunder.

Time Schedule and Key details of the e-Auction

#	Activity	Date & Time/ particulars
1	e-Auction Publishing Date	04.11.2025 at 09.00 hrs
2	CDR/FDR Instrument Deposit End Date	07.11.2025 by or before 17.00 hrs
3	Approval Start Date	08.11.2025 from 10.00 hrs
4	Approval End Date	12.11.2025 from 16.00 hrs
5	Auction Start Date	14.11.2025 at 11.00 hrs till 13.00 Hrs For Lot 1st and 14.11.2025 at 12.30 Hrs to 14.30 Hrs For Lot 2nd
6	Auction End Date	14.11.2025 at 13.00 hrs for Lot 1st and 14.11.2025 at 14.30 hrs for Lot 2nd
7	Declaration of Result	15.11.2025
8	Deposit of 25 % Down Payment/Security Deposit by H1 Bidder	By or before 17.11.2025
9	Type of e-Auction	Forward Auction
10	Lot Types	Plantations as per location
11	e-Auction Place	eauction.gov.in
12	e-Auction Fee	Rs. 1500 FOR EACH LOT
13	Security Deposit	Rs.18,800.00 for lot 1st & 13,300 FOR Lot 2nd.
14	Payment Instrument (security deposit)	CDR/FDR/Online Payment Mode (NEFT/RTGS)
15	Security Deposit Exemption Allowed to:	NO

Divisional Forest Officer
Social Forestry Division, Pulwama

DIPK-7786/25
Dated: 06/11/2025

Government of Jammu & Kashmir (U T)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER Machinery Division Kashmir, Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir.

| Fax No: 0194-2497093 | website: www.medkashmir.org |

ADDENDUM

Name of work: - Supply of 24V Electro Hydraulically Operated Variable Snow Plough Assembly (04 No)

Reference: - This office e-NIT No.: - MDSK/TS /2025-26/56 ;Date:31-10-2025
(Tender ID: 2025_PWDJK_293842_1)

Variation in Quantity: - The quantity indicated in the BOQ is tentative & may increase depending upon bid value & availability of funds & the supply order shall be placed accordingly with the L1 bidder at the sole discretion of order placing authority which shall be binding upon the firm.

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT shall remain unchanged.

Sd/- Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir.

DIPK-7814/25
Dated: 06/11/2025

Government of Jammu and Kashmir (UT)

Office of the District Sericulture Officer

Sericulture Development Department Pulwama

Auction Notice

Sericulture Development Department has to put on auction seven numbers of Mulberry trees weighing approximately 50 Quantals at village Pirpora. The auction will be conducted on 08-11-2025 at 11:00 AM. The initial bid will start from Rs 25000/= The participants in the bid shall have to deposit Rs 1000/= as security deposit in the form of cash. The successful bidder has to pay the whole amount immediately after the conclusion of bid and has to remove/lift the mulberry wood within three days from the date of auction.

District Sericulture Officer
Pulwama

DIPK-7803/25
Dated: 06/11/2025

PUBLIC NOTICE

My D.O.B in my driving license bearing No: JK-01 19980051771 has been wrongly mentioned as 14-07-1970 while as my actual D.O.B is 04/07/1970. Now i have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Ishtaq AHmad Ganie S/o M Maqbool Ganie
R/oKupwara Kashmir

PUBLIC NOTICE

I Adil Ali Qazi S/o Ali Mohammed Qazi R/O tullware Gojwara Srinagar wants to submit that my child is currently enrolled in class 4th section Green In Tyndal Biscoe SchoolSheikh Bagh Srinagar. The name of my said ward in the school records has been recorded as Sadeem Qazi. Further Father's name is recorded as Adil Qazi is incorrect while the correct name of the father is Adil Ali Qazi. In this regard, anyone having any objection then he/ she may contact above Tyndal Biscoe School Shiekh Bagh Srinagar within a period of 7 days from the day of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

وزیراعظم 8 نومبر کو وارانسی سے 4 نئی وندے بھارت ٹرینوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے

نئی دھلی، 6 نومبر (یو این آئی)

ہندستان کے جدید ریلوے بنیادی ڈھانچے کے فروغ کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر وزیراعظم نریندر مودی 8 نومبر کو وارانسی کا دورہ کریں گے اور 4 نئی وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ یہ اقدام شہریوں کو عالمی معیار کی ریل خدمات کے ذریعے آسان، تیز اور آرام دہ سفر فراہم کرنے کے وزیراعظم کے وژن کی جانب ایک اور سنگ میل ہے۔ نئی وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں بنارس کھجوراہو، لکھنؤ سہارنپور، فیروزپور دلی، اور ایرناکولم بنگلورو روٹس پر چلیں گی۔ اہم شہروں کے درمیان سفر کے وقت میں خاطر خواہ کمی کے ذریعے یہ ٹرینیں علاقائی نقل وحرکت میں اضافہ کریں گی، سیاحت کو فروغ دیں گی اور ملک بھر میں اقتصادی سرگرمیوں کو تقویت فراہم کریں گی۔ بنارس کھجوراہو وندے بھارت اس راستے پر براہ راست کنیکٹیویٹی فراہم کرے گی اور موجودہ خصوصی ٹرینوں کے مقابلے سفر کے وقت میں تقریباً 2 گھنٹے 40 منٹ کی کمی آئے گی۔ یہ ٹرین ہندوستان کے اہم مذہبی اور ثقافتی مقامات جیسے وارانسی، پریاگ راج، چترکوٹ اور کھجوراہو کو مربوط کرے گی۔ یہ رابطہ مذہبی و ثقافتی سیاحت کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ مسافروں اور عقیدت مندوں کو کھجوراہو تک تیز، جدید اور آرام دہ سفر فراہم کرے گا جو یونیسکو کے عالمی ورثہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ لکھنؤ سہارنپور وندے بھارت تقریباً 7 گھنٹے 45 منٹ میں سفر طے کرے گی، جس سے تقریباً 1 گھنٹے کی بچت ہوگی۔ اس ٹرین سے لکھنؤ، سیتاپور، شاہجہانپور، بریلی، مرادآباد، بجنور اور سہارنپور سمیت کئی شہروں کے مسافروں کو فائدہ ہوگا اور روڑکی کے ذریعے ہریدوار تک بہتر رسائی فراہم ہوگی۔ مرکزی اور مغربی اتر پردیش میں بین شہری سفر کو بہتر اور تیز بنا کر یہ سروس علاقائی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ فیروزپور دلی وندے بھارت اس راستے پر سب سے تیز ٹرین ہوگی، جو صرف 6 گھنٹے 40 منٹ میں اپنا سفر مکمل کرے گی۔ یہ ٹرین قومی دارالحکومت دلی اور پنجاب کے اہم شہروں جیسے فیروزپور، بھٹنڈہ اور پٹیالہ کو مربوط کرے گی۔ یہ تجارت، سیاحت اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کرے گی، سرحدی علاقوں کی سماجی و اقتصادی ترقی میں مددگار ثابت ہوگی اور انہیں قومی مارکیٹوں تک مزید رسائی فراہم کرے گی۔ جنوبی ہندستان میں ایرناکولم بنگلورو وندے بھارت سفر کے وقت میں 2 گھنٹے سے زیادہ کی کمی کرتے ہوئے اپنا سفر 8 گھنٹے 40 منٹ میں مکمل کرے گی۔ یہ ٹرین اہم آئی ٹی اور تجارتی مراکز کو مربوط کرے گی، جس سے پیشہ ور افراد، طلبہ اور سیاحوں کے لیے سفر مزید تیز اور آرام دہ ہو جائے گا۔ یہ راستہ کیرالہ، تمل ناڈو اور کرناٹک کے درمیان معاشی سرگرمیوں اور سیاحت کو فروغ دے گا اور علاقائی تعاون وترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

منڈاویہ نے دوحہ چوٹی کانفرنس میں ہندوستان میں

غربت کے خاتمے اور سماجی تحفظ کے بارے میں معلومات دیں

نئی دھلی، 6 نومبر (یو این آئی)

محنت وروزگار اور نوجوانوں کے امور وکھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ اس وقت قطر کے شہر دوحہ میں منعقدہ سماجی ترقی کے دوسری عالمی چوٹی کانفرنس میں شرکت کی، جہاں انہوں نے ایک اعلی سطحی گول میز کانفرنس اور عمومی اجلاس میں غربت کے خاتمے اور سماجی تحفظ کے میدان میں ہندوستان کے انقلابی تبدیلی کے سفر کو اجاگر کیا۔ گزشتہ روز نیتی آیوگ کی جانب سے منعقدہ ضمنی تقریب "غربت سے نجات کے راستے: ہندوستان کا آخری فرد تک بااختیار بنانے کا تجربہ" میں ڈاکٹر مانڈویہ نے ہندوستان کی شاندار کامیابیوں کو پیش کیا، جن کے تحت تقریباً 250 ملین افراد کو کثیر جہتی غربت سے باہر نکالا گیا اور سماجی تحفظ کے احاطے کو 64 فیصد سے زیادہ آبادی تک بڑھایا گیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین اور بچے ہندوستان کے ترقیاتی وژن میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، جس میں 118 ملین سے زیادہ اسکولی بچے دوپہر کا کھانا حاصل کر رہے ہیں اور لاکھوں خواتین کو اپنی مدد آپ گروپوں میں متحرک کیا گیا ہے، جو زمینی سطح پر کاروبار کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ جے اے ایم تثلیث (جن دھن، آدھار، موبائل) کے ذریعے ہندوستان کے ڈیجیٹل انقلاب نے شفافیت اور شمولیت کو یقینی بناتے ہوئے فلاح و بہبود پر مبنی فراہمی کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اسکل انڈیا مشن کے تحت 14 ملین سے زیادہ نوجوانوں کو تربیت دی گئی ہے اور نئی پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا مزید 35 ملین رسمی ملازمتیں پیدا کرے گی۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے سماجی انصاف کے لیے عالمی اتحاد کے اسپاٹ لائٹ سیشن میں بھی حصہ لیا، جس کا اہتمام کل انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) نے کیا تھا۔ انہوں نے سماجی انصاف اور ذمہ دارانہ کاروباری طرز عمل کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ مرکزی وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے 2017 اور 2023 کے درمیان 170 ملین سے زیادہ ملازمتیں پیدا کی ہیں اور بے روزگاری 6 فیصد سے کم ہو کر 2.3 فیصد ہو گئی ہے اور خواتین کی افرادی قوت میں شرکت تقریباً دوگنا ہے۔

حکومت جلد ہی گرین ایوی ایشن فیول کے لیے پالیسی جاری کرے گی

فی الحال ہندوستان اپنے ہوائی فیول کا تقریباً 15 فیصد برآمد کرتا ہے

نئی دھلی، 6 نومبر (یو این آئی)

ملک کے ہوابازی کے شعبے میں تیزی سے ترقی کی وجہ سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کم کرنے کے لیے حکومت جلد ہی گرین ایوی ایشن فیول پالیسی جاری کرے گی۔ شہری ہوابازی کے وزیر کے۔ رام موہن نائیڈو نے جمعرات کے روز صنعتی تنظیم فکی کے زیر اہتمام ایک پروگرام میں کہا کہ گرین ایوی ایشن فیول پالیسی بنانے کی سمت میں کافی کام کیا جا چکا ہے اور حکومت جلد ہی تمام متعلقہ فریقین سے مشاورت کے بعد یہ پالیسی جاری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال ہندوستان اپنے ہوائی فیول کا تقریباً 15 فیصد برآمد کرتا ہے۔ اسی طرح کے مواقع گرین ایوی ایشن فیول میں بھی ہندوستان کے لیے دستیاب ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حال ہی میں عوامی شعبے کی تیل کمپنی انڈین آئل کارپوریشن نے گرین ایوی ایشن فیول کی پیداوار شروع کی ہے۔ وزارت چاہتی ہے کہ اس پیداوار کو سرکاری کمپنیوں کے ساتھ ساتھ نجی شعبے تک بھی بڑھایا جائے تاکہ گرین ایوی ایشن فیول کی تحریک کو تیزی مل سکے۔ مسٹر نائیڈو نے کہا کہ 2030 تک ملک میں 1.5 سے 1.6 کروڑ ٹن ہوائی فیول کی مانگ ہونے کا امکان ہے، جو 2040 تک بڑھ کر 3.2 سے 3.5 کروڑ ٹن تک پہنچ جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی کاربن اخراج بھی بڑھے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہندوستان جلد از جلد گرین ایوی ایشن فیول کو اپنانے کی سمت میں قدم بڑھائے۔ پروگرام کے دوران کے پی ایم جی کی ایک رپورٹ جاری کی گئی۔ اس کے علاوہ ایئربس اور گتی شکتی یونیورسٹی نے ایک مشترکہ تحقیقی معاہدے پر بھی دستخط کیے۔ اس موقع پر شہری ہوابازی کے ڈائریکٹر جنرل فیض احمد قدوائی بھی موجود تھے۔

پہلے مرحلے کی ووٹنگ، سات ممالک کے نمائندے بہار پہنچے

نئی دھلی، 6 نومبر (یو این آئی)

الیکشن کمیشن کے انٹرنیشنل الیکٹورل وزیٹر پروگرام (آئی ای وی پی) کے تحت سات ممالک کے 16 مندوبین نے مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کا مشاہدہ کرنے کے لیے آج بہار کا دورہ کیا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق جن سات ممالک کے مندوبین نے انتخابی کاموں کا مشاہدہ کرنے کے لیے جمعرات کے روز بہار کا دورہ کیا ان میں انڈونیشیا، کولمبیا، فلپائن، فرانس، بیلجیم، جنوبی افریقہ اور تھائی لینڈ کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ یہ عالمی وفد اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے بے مثال انتظامات کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ آئی ای وی پی الیکشن کمیشن کا اہم پروگرام ہے جو بین الاقوامی تال میل کو فروغ دینے کے مقصد سے شروع کیا گیا ہے۔ یہ دوسرے ممالک کے انتخابی اداروں اور بین الاقوامی تنظیموں کو ہندوستان کے وسیع جمہوری عمل سے واقف ہونے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ اس مقصد کے تحت منعقد ہونے والے پروگراموں کا مقصد عالمی برادری کے ساتھ ہندوستان کے انتخابی نظام کی مضبوطی، شفافیت، ووٹروں کی سہولت اور بہترین طریقوں کو شیئر کرنا ہے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 8 نومبر کو انگولہ اور بوتسوانا کے چھ روزہ دورے پر روانہ ہوں گی

نئی دھلی، 6 نومبر (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 8 سے 13 نومبر تک انگولہ اور بوتسوانا کا سرکاری دورہ کریں گی۔ یہ کسی ہندوستانی صدر جمہوریہ کا ان ممالک کا پہلا دورہ ہوگا۔ ان کے دورے کا مقصد افریقی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانا اور ان کے ترقیاتی سفر میں شراکت دار بننے کے ہندوستان کے وژن کو تقویت دینا ہے۔ اپنے دورے کے پہلے مرحلے میں صدر جمہوریہ محترمہ مرمو اپنے انگولہ کے اپنے ہم منصب کی دعوت پر 8 سے 11 نومبر تک انگولہ کا دورہ کریں گی۔ جس کے بعد وہ بوتسوانا کے صدر کی دعوت پر 11 سے 13 نومبر تک بوتسوانا کا دورہ کریں گی۔ وزارت خارجہ میں سکریٹری (اقتصادی تعلقات) سدھاکر نے جمعرات کے روز یہاں خصوصی بریفنگ میں یہ اطلاع دی۔ انگولہ میں محترمہ مرمو انگولہ کے صدر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گی۔ وہ 11 نومبر کو انگولہ کی آزادی کی 50 ویں سالگرہ کی تقریبات میں بھی شرکت کریں گی۔ وہ انگولہ کی پارلیمنٹ سے بھی خطاب کریں گی اور انگولہ میں ہندوستانی برادری کے ارکان سے بات چیت کریں گی۔ دورے کے دوسرے مرحلے کے میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو بوتسوانا کے اپنے ہم منصب سے دو طرفہ بات چیت کریں گی۔ دونوں رہنما سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، توانائی، زراعت، صحت، دواسازی، دفاع اور عوام سے عوام کے روابط جیسے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے کے نئے مواقع پر تبادلہ خیال کریں گے۔ محترمہ مرمو بوتسوانا کی قومی اسمبلی سے خطاب کریں گی اور ثقافتی اور تاریخی اہمیت کے مقامات کی سیر کریں گی۔

اسرو 2030 میں منگلیان۔2 لانچ کرے گا

نئی دھلی 5/ نومبر (ایم این این)

انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) نے تصدیق کی ہے کہ وہ 2030 میں منگلیان 2 مشن لانچ کرے گا، ہندوستان کے تاریخی مریخ مدار مشن نے ملک کو عالمی خلائی نقشے پر لانے کے بارہ سال بعد یہ ایک بڑی پیش قدمی ہوگی۔ بدھ کو اس مشن کا اعلان کرتے ہوئے، اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر وی نارائنن نے کہا کہ منگلیان-2 کو 2030 میں لانچ کیا جانا ہے، جو ہندوستان کے بین السطور کے عزائم میں ایک نئے باب کی نشاندہی کرتا ہے۔ 5 نومبر 2013 کو شروع کیا گیا اصل منگلیان (مارس آربیٹر مشن)، ہندوستان کو مریخ کے مدار تک پہنچنے والا پہلا ایشیائی ملک اور اپنے پہلے مریخ مشن میں کامیاب ہونے والا عالمی سطح پر پہلا ملک بنا۔ 2022 میں مواصلات سے محروم ہونے سے پہلے سات سال سے زیادہ کام کرنے والے، خلائی جہاز نے مریخ کے ماحول، معدنی میک اپ، اور سطح کی منظر کشی کے بارے میں قیمتی ڈیٹا واپس بھیجا۔ آنے والا منگلیان-2 ڈیزائن اور عملدرآمد میں کہیں زیادہ پیچیدہ ہوگا۔ اپنے پیشرو کے برعکس، جو کہ صرف ایک مداری تھا، نیا مشن ایک مدار اور لینڈر دونوں کو لے جائے گا، اور اس میں ایک چھوٹا روور بھی شامل ہو سکتا ہے۔ اسرو کے مطابق، مریخ کے پتلے ماحول کو برداشت کرنے اور کنٹرول شدہ نزول کو فعال کرنے کے لیے جدید ترین پروپلشن، نیویگیشن، اور خود مختار لینڈنگ سسٹم پر کام جاری ہے۔ اسرو کے عہدیداروں نے انڈیا ٹوڈے کو بتایا، "منگلیان-2 کو نہ صرف مریخ کے گرد چکر لگانے کے لیے بنایا گیا ہے، بلکہ دوسرے سیارے پر ہندوستان کی پہلی نرم لینڈنگ کو پورا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ مشن گہری خلائی ریسرچ میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے اور زمین کے مدار سے باہر اپنی موجودگی کو بڑھانے کے اس کے طویل مدتی ہدف کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

جے این یو طلبہ یونین کے انتخابات میں بایاں محاذ کی تنظیموں کے امیدوار صدر سمیت چاروں عہدوں پر قابض

نئی دھلی، 6 نومبر (یو این آئی)

یونائیٹڈ لیفٹ فرنٹ نے جواہر لال نہرو یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے انتخابات میں صدر اور نائب صدر سمیت چاروں عہدوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (اے آئی ایس اے)، اسٹوڈنٹ فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی)، اور ڈیموکریٹک اسٹوڈنٹس فیڈریشن (ڈی ایس ایف) نے بائیں بازو کی جماعتوں کا مشترکہ محاذ بنایا تھا، جس میں ادیتی مشرا صدر کے عہدے پر، کے گوپیکا کو نائب صدر، سنیل یادو کو جنرل سیکریٹری کے عہدے پر، اور دانش علی کو جوائنٹ سیکریٹری کے عہدے پر امیدوار بنایا گیا تھا۔ چاروں عہدوں کے لیے اصل مقابلہ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) سے تھا۔ ایس ایف آئی کے صدر آدرش ایم ساجی نے کہا کہ لیفٹ یونٹی پینل کو منتخب کر کے جے این یو کے طلبہ وطالبات نے ایک بار پھر یونیورسٹی کی ترقی پسند، جمہوری اور سیکولر وراثت سے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا ہے۔ اس زبردست مینڈیٹ سے دائیں بازو کے نظریے کو نکارنے کی عکاسی ہوتی ہے۔ بائیں بازو کی تنظیم کی صدارتی امیدوار ادیتی مشرا کو 1937 ووٹ ملے اور کے گوپیکا کو نائب صدر کے عہدے کے لیے 3101 ووٹ ملے، جنرل سکریٹری کے عہدے کے لیے سنیل یادو کو 2002 ووٹ ملے جبکہ جوائنٹ سکریٹری کے عہدے کے لیے دانش علی کو 2083 ووٹ ملے۔ اس الیکشن میں سب سے سخت مقابلہ جنرل سکریٹری کے عہدے کے لیے تھا جس میں سنیل یادو نے اے بی وی پی کے راجیشور کانت دوبے کو 74 ووٹوں سے شکست دی۔

بھارت دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے کی راہ پر ہے: سیتارمن

نئی دھلی 5/ نومبر (ایم این این)

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ بھارت ایک تیز رفتار بڑھتی ہوئی معیشت کے طور پر ابھرا ہے، اور بہت جلد دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جانے کی سمت میں ہے۔ انہوں نے کہا م 2024 میں دسویں سب سے بڑی معیشت تھے، پھر پانچویں، پھر چوتھے مقام تک پہنچے، اور اب جلد، امکاناً تیسری پوزیشن بھی حاصل کریں گے۔ اس دوران وزیر نے یہ بھی بتایا کہ حکومت نے متعدد بُعدی غربت کے تقریباً 2500 لاکھ افراد کو نکالنے کا کام کیا ہے۔ بینکنگ شعبے کی حیثیت بہتر ہوئی ہے، خاص طور پر پبلک سیکٹر بینکوں کی مالی حالت گزشتہ سات۔ آٹھ سال سے خاصی بہتر ہوگئی ہے، انہوں نے کہا۔ یہ بیان اس لحاظ سے اہم ہے کہ بھارت نے گزشتہ دہائی میں معاشی اصلاحات، ڈھانچہ بند، سرمائے کی قیمت میں اضافہ، اور تجارتی و بین الاقوامی تعاون کو بڑھایا ہے۔ وزیر کا دعویٰ یہ ہے کہ اب وہ اپنی تیز رفتار ترقی کی بنیاد پر عالمی اقتصادی درجہ بندی میں مزید اوپر جا رہا ہے۔ یہ آپ کے غور وفکر میں خاص اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ آپ کے مضمون۔ تحقیقاتی کام میں بھارت الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ہب اور نیا دفعہ بھارت کا عالمی کردار جیسے موضوعات شامل ہیں اس بیان سے وہ بیانیہ تقویت پاتا ہے کہ بھارت صرف بڑھتی ہوئی معیشت نہیں بلکہ تیزی سے ارتقا پذیر عالمی طاقت کے طور پر خود کو بنیاد بنا رہا ہے۔

ووٹ چور، گدی چھوڑ مہم کا پہلا مرحلہ ہفتہ کے روز مکمل ہوگا: وینوگوپال

نئی دھلی، 6 نومبر (یو این آئی)

کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ انتخابی عمل میں احتساب، شفافیت اور شہریوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے اس کی ووٹ چور، گدی چھوڑ مہم کا پہلا مرحلہ 8 نومبر کو مکمل ہوگا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے جمعرات کے روز بتایا کہ ووٹ چور، گدی چھوڑ مہم 22 اگست کو شروع ہوئی تھی اور اس کے تحت 7 ستمبر تک ریاستی دارالحکومت ریلیاں ہوئیں، اور 15 ستمبر سے اضلاع، بلاکس اور تحصیلوں میں پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، جس میں لاکھوں لوگوں نے بی جے پی حکومت کی عوام دشمن اور جمہوریت مخالف پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مرحلے کے دوران، کانگریس نے انتخابی فراڈ کے خلاف شہریوں کو سرگرم کرنے کے لیے قومی سطح پر ووٹ چور، گدی چھوڑ دستخطی مہم بھی شروع کی، جس میں اب تک ملک بھر سے 5 کروڑ سے زیادہ دستخط جمع کیے گئے ہیں۔ مسٹر وینوگوپال نے بتایا کہ انتخابی مہم کے پہلے مرحلے کے سلسلے میں بدھ کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں کانگریس کے جنرل سکریٹریوں، انچارج اور ریاستی صدور کی میٹنگ ہوئی، جس میں متفقہ طور پر انتخابی مہم کے پہلے مرحلے کو ہفتہ، 8 نومبر کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے اختتام کے بعد حاصل ہونے والے دستخطوں کو کانگریس ہیڈکوارٹر بھیج دیا جائے گا، اور اگلے مرحلے میں شہریوں سے مزید دستخط حاصل کرنے کا آغاز کیا جائے گا۔ لاکھوں شہریوں کی آوازوں کی نمائندگی کرنے والے یہ دستخط فوری اصلاحی کارروائی کے مطالبے پر صدر جمہوریہ کو پیش کیے جائیں گے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس مہم کے ذریعے الیکشن کمیشن پر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ تصویروں کے ساتھ مشین ریڈ ایبل ووٹر لسٹ شائع کرے۔ ہر الیکشن سے پہلے واضح تصاویر والی ووٹر لسٹ کو حذف واضافہ کے بعد جاری کیا جانا چاہیے۔ پارٹی یہ بھی مطالبہ کرتی ہے کہ کسی بھی نادانستہ کوتاہی کو دور کرنے کے لیے شکایت کے ازالے کا ٹھوس طریقہ کار قائم کیا جائے۔ مزید برآں، ووٹر لسٹ میں تبدیلی کے لیے واضح کٹ آف تاریخ کا اعلان کیا جانا چاہیے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل کا نیوزی لینڈ میں روایتی ماوری استقبال کیا گیا

نئی دھلی 6 نومبر (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعرات کو کہا کہ جب وہ نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت ٹوڈ میک کلے کے ساتھ روٹوریا کے ٹی پویا پہنچے تو ان کا روایتی ماوری استقبال کیا گیا۔ ایک ماوری استقبالیہ تقریب علامت، پروٹوکول، اور ثقافتی معنی سے مالا مال ہے۔ گوئل نے X سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا، نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت ٹوڈ میک کلے کے ساتھ میری آمد پر روایتی ماوری استقبال کرنے پر خوشی ہوئی۔ اس ثقافتی اشارے کی گہری قدر کرتے ہیں، جو امن، ہم آہنگی اور باہمی ترقی کے جذبے کے ساتھ ان کے قبیلے میں ہمارا خیر مقدم کرنے کی علامت ہے۔ انہیں مقدس کامدھینو گائے کا بت پیش کیا گیا، جو کہ دونوں ممالک کے درمیان خصوصی اور بڑھتے ہوئے لوگوں کے درمیان تعلقات کی علامت کے طور پر، ہندوستانی ثقافت میں خوشحالی لانے کے لیے نیک نام ہے۔ وزیر نے کہا، یہاں آمد پر گرمجوشی سے استقبال کرنے کے لیے، روٹوریا کی میئر تانیہ تاپسیل کا مشکور ہوں۔ اس سے قبل انہوں نے روٹوریا جاتے ہوئے ایئر نیوزی لینڈ کے سی ای او نکھل روی شنکر سے ملاقات کی۔ علاقائی کنیکٹیویٹی میں ایئر لائن کے متاثر کن کردار کے بارے میں بات کی۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے پھیلتے ہوابازی کے شعبے اور اس کے پیش کردہ دلچسپ نئے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ گوئل نے پہلے کہا تھا کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوطرفہ آزاد تجارتی معاہدہ نہ صرف تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط کرے گا بلکہ دنیا کو ایک بڑا پیغام بھی دے گا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے قریب آ گئے ہیں۔

از نیابت شولی پورہ

باجلاس اختر احمد بابا صاحب نائب تحصیلدار شولی پورہ

مضمون۔ درخواست منجانب مسکان ریاض۔ ۲۔ محمد عابد حسین اولادان ریاض احمد ڈار ساکنہ شولی پورہ تحصیل بڈگام ضلع بڈگام بمراد اجرائی سرٹیفکیٹ تحت SO 176 of 2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے بمطابق سائلہ کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ/سالانہ آمدنی
ریاض احمد ڈار ولد غلام احمد ڈار	باپ	48	گورنمنٹ ملازم 456684
دلشادہ بانو زوجہ ریاض احمد ڈار	باپ	48	گھریلو کام
مسکان ریاض دختر ریاض احمد ڈار	ماں	23	زیر تعلیم
محمد عابد ولد ریاض احمد ڈار	سائلہ	19	زیر تعلیم

کل آمدنی مبلغ 456684 کے علاوہ سائلان کے کنبہ کے پاس ایک کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ 5000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائلہ موضع شولی پورہ کی مستقل وپشتی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ UM

از عدالت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج شوپیان

باجلاس مسٹر محمود احمد چودھری

عمر عنایت ولد مرحوم عنایت اللہ شاہ الیاس پیرزادہ عنایت اللہ ساکن ٹکرو بابا نار تحصیل کیگام ضلع شوپیاں

بنام۔ ۱۔ عتیقہ بیگم والدہ مرحوم۔ ۲۔ میمہ جان زوجہ مرحوم۔ ۳۔ فرہانہ عنایت دختر مرحوم۔ ۴۔ پیرزادہ عمران عنایت پسر مرحوم۔ ۵۔ عوام الناس

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل / سائلان الصدر نے ایک درخواست نسبت حصول سرٹیفکیٹ جانشینی از ان مرحوم عنایت اللہ شاہ الیاس پیرزادہ عنایت اللہ ولد صیف الدین شاہ ساکن ٹکرو بابا نار عدالت ہذا میں دائر کی ہے۔ لہٰذا عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست سائل سائلان کے منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ مورخہ 25-11-17 تک تحریری طور عدالت ہذا میں پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Turay

محمد صادق قریشی کی اہلیہ انتقال کر گئیں

یہ خبر انتہائی رنج وغم کے ساتھ دی جاتی ہے کہ محمد صادق قریشی ساکنہ زالڈگر کی اہلیہ محترمہ 6 نومبر 2025 رات کو تقریباً 2 بجے دل کا دورہ پڑنے سے داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ انتہائی نیک سیرت، بااخلاق، نماز وروزہ کی پابند اور خاموش طبیعت کی حامل خاتون تھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجے پر فائز فرمائے۔ آمین۔ مرحومہ کی فاتحہ خوانی اتوار 9 نومبر 2025 صبح 10.30 بجے اُن کے آبائی قبرستان زالڈگر میں انجام دی جائے گی۔ ادارہ سرینگر ٹائمز اس صدمہ کے موقع پر محمد صادق قریشی کے ساتھ اظہار تعزیت کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سوگواران

قریشی خاندان: محمد صادق قریشی، امتیاز صادق قریشی، ارشد احمد شاہ، شبیر احمد قریشی

8082546122 7006688986

اودھم پور میں منشیات فروش کی

12 لاکھ روپیوں کی منقولہ جائیداد ضبط

سرینگر/ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اودھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی 12 لاکھ روپے مالیت کی گاڑی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج ایک ایف آئی آر زیر نمبر 114/2025 کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم عبد الواحد ولد عبد الرشید ساکن کرنائی اودھم پور نے ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK14J - 9447 منشیات کے کاروبار سے حاصل شدہ رقم سے خریدی تھی۔

صارفین کے حقوق اور سائبر قوانین پر آگاہی پروگرام

سرینگر/ ضلع لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) سرینگر نے آج ضلع عدالت کمپلیکس کے اے ڈی آر سنٹر میں ''صارفین کے تحفظ'' اور ''سائبر قوانین'' کے موضوع پر ایک آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام 9 نومبر 2025 کو منائے جانے والے قومی یوم قانونی خدمات کے سلسلے کی ایک کڑی تھا۔ یہ پروگرام پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج سرینگر تسلیم عارف کی صدارت میں اور سب جج /سکریٹری ڈی ایل ایس اے سجاد الرحمٰن کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا مقصد عوام اور پیرا لیگل والنٹیئروں کو صارفین کے حقوق اور سائبر جرائم سے متعلق قوانین کے بارے میں آگاہ کرنا تھا تاکہ وہ اپنے حقوق اور قانونی تحفظات سے بخوبی واقف ہوں۔ ڈی ایل ایس اے سرینگر کے پینل وکلاء نے سیشنز کے دوران صارفین کے تحفظ ایکٹ، سائبر فراڈز سے بچاؤ کے اقدامات، اور قانونی امداد کے نظام کی تفصیلات بیان کیں۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ قانونی خدمات کے ادارے ضرورت مند افراد کو مفت قانونی مدد فراہم کرنے اور سب کے لیے انصاف کی رسائی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ پروگرام میں پیرا لیگل والنٹیئروں اور عام شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔ انہیں صارف شکایات درج کرانے کے طریقہ کار، سائبر جرائم سے بچاؤ کے عملی اقدامات، اور ڈی ایل ایس اے سرینگر کے ذریعے دستیاب معاونت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

افسران نے ڈی جی پی کو اپنے اپنے دائرہ اختیار میں موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں سے آگاہ کیا۔ ڈی جی پی نے موجودہ انتظامات کا جائزہ لیا اور ہدایات جاری کیں جس کا مقصد مجموعی تال میل، کارکردگی اور فیلڈ کی تیاری کو بڑھانا ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق ڈی جی پی نلین پربھات نے جدید نگرانی، موثر بین ایجنسی کوآرڈینیشن، اور فعال فیلڈ مصروفیت کے ذریعے شہر کے سیکورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ سٹریٹجک اور کمزور مقامات پر متحرک اور سرپرائز ناکے قائم کریں تاکہ علاقے کے تسلط اور ڈیٹرنس کو بڑھایا جا سکے۔ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے افسران کو مزید ہدایت کی کہ وہ ملحقہ اضلاع کے درمیان بین الاضلاعی سیکورٹی کوآرڈینیشن اور حقیقی وقت میں معلومات کے تبادلے کے لیے ہموار رابطے کو برقرار رکھیں۔ آپریشنل چستی پر زور دیتے ہوئے، ڈی جی پی نے ضلع افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی کوئیک ری ایکشن ٹیموں (QRTs) کو بہتر نقل و حرکت، تربیت اور آلات کے ساتھ مضبوط کریں۔ انہوں نے تمام سطحوں پر بلاتعطل اور محفوظ رابطے کو یقینی بنانے کے لیے مواصلاتی نیٹ ورک کو جدید اور اپ گریڈ کرنے پر بھی زور دیا۔ ڈی جی پی نے آپریشنل تیاری کی اعلیٰ ترین سطح کو برقرار رکھتے ہوئے پیشہ ورانہ مہارت، چوکسی اور عوام دوست پولیسنگ کی اہمیت کو دہراتے ہوئے میٹنگ کا اختتام کیا۔

بقیہ نمبر 2

بھارت نہیں ہے، بھارت کسی کے ساتھ چھیڑتا نہیں ہے، اگر کسی نے چھیڑا تو بھارت چھوڑتا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیسرن پہلگام حملے میں 26 نہتے شہریوں پر گولیاں چلانا دہشت گردی کی بدترین مثال ہے اور بھارت نے پاکستان میں گھس کر 9 دہشت گردانہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور اگر پاکستان نے کبھی شرارت کی تو آپریشن سندور کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر شہریوں کو قتل کرنا کسی بھی مہذب قوم کی نشانی نہیں ہوا کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 3

ہیریٹیج سے منسلک روزگار میں شامل کرنے اور مقامی دستکاریوں کو جدید ہنرمندی کی ترقی کے فریم ورک میں ضم کرنے کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سکیم کے خدوخال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام جموں وکشمیر کی صدیوں پرانی دستکاری کو محفوظ رکھنے کے ساتھ نوجوانوں کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اُنہوں نے کہا،''ہماری ہیریٹیج دستکاری نہ صرف ہماری ثقافتی شناخت کی عکاسی کرتی ہے بلکہ باوقار معاش کا بھی ذریعہ ہے۔ یہ اقدام روایت اور مواقع کے درمیان ایک پُل کا کام کرے گا۔''

بقیہ نمبر 4

اُنہوں نے کہا،''یہ لومز بُننے والوں کی صحت کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کئے گئے ہیں کیوں کہ وہ دنیا بھر میں مشہور ہاتھ بُنے ہوئے کشمیری قالین تیار کرنے کے لئے طویل وقت تک بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی نے مزید بتایا کہ وزارت ٹیکسٹائلز نے لومز کی خریداری کے لئے 30.60 لاکھ روپے کی پہلی قسط جاری کی ہے۔ اُنہوں نے کہا''جب پہلی قسط کے لیے یو سی (یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ) جاری کیا جائے گا تو باقی دو قسطیں بھی مستحقین میں لومز کی خرید و تقسیم کے لئے جاری کی جائیں گی۔'' ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم ڈیپارٹمنٹ کشمیر نے دلچسپی رکھنے والے قالین بُننے والوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ضروری کارروائیاں مکمل کرنے کے لئے صوبہ کشمیر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کے دفاتر سے رابطہ کریں۔

بقیہ نمبر 5

دراندازوں کو ہماری ووٹر لسٹ میں رہنا چاہیے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا بنگلہ دیشی دراندازوں کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ وزیر اعلیٰ کون ہوگا؟ امت شاہ نے بہار اسمبلی انتخابات میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کی جیت پر زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ مہاگٹھ بندھن پارٹیوں کا 14 نومبر کو ہونے والی گنتی کے دوران صبح 11 بجے تک صفایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 6

میں این ڈی اے کے زمانے میں نمایاں ترقیاتی کام ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ پٹنہ میں انڈین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، گیا میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم)، پٹنہ میں آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) قائم ہوا اور دربھنگہ میں ایمس کی تعمیر جاری ہے۔ بہار میں چار مرکزی یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گنگا پر چار بڑے پل، جے پی سیتو، ویر کنور سنگھ سیتو، شری کرشن سیتو اور سمریا گھاٹ سیتو تعمیر کیے گئے ہیں۔ ساتھ ہی پرانے مہاتما گاندھی سیتو کی مرمت کی گئی ہے اور گنگا پر آٹھ نئے پل بنانے کے منصوبے پر تیزی سے کام چل رہا ہے۔ کوسی ندی پر بھی تین نئے پل بن چکے ہیں اور تین پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کے دور میں سات نئے ایکسپریس وے بنائے گئے ہیں۔ مسٹر مودی نے سیمانچل کے ترقیاتی منصوبوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ندیوں پر پلوں کے علاوہ ریاست میں 90 سال بعد فاربس گنج کو دربھنگہ سے ریل رابطے سے جوڑا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گورکھپور سے سلی گوڑی تک چلنے والی ایکسپریس ٹرین اس علاقے کی تصویر بدل دے گی۔ وزیر اعظم نے بہار کی ترقی کو تین حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ووٹ کے حق کی اہمیت بتائی اور موجودہ نوجوانوں سے کہا کہ آپ کے نانا نانی نے اپنے ووٹ کے حق کے ذریعے ایسی حکومت بنائی جس نے بہار کو ترقی کے راستے پر گامزن کیا، مگر آپ کے والدین کے زمانے میں اسی ووٹ کی وجہ سے ایسی حکومت آئی جس نے ریاست کو جنگل راج میں بدل دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار غلطی کا احساس ہونے کے بعد ووٹ کے ذریعے ہی نتیش حکومت آئی۔ انہوں نے کہا کہ آج نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ووٹ کا مناسب استعمال کریں اور ریاست کی ترقی کی رفتار آگے بڑھائیں۔ مسٹر مودی نے شہریوں کے مفاد میں این ڈی اے حکومت کی اسکیموں کا ذکر کیا اور کہا کہ غریبوں کے لیے مفت اناج، مفت علاج، مفت بجلی کے ساتھ نل اور کل اسکیم چل رہی ہے۔ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے تحت وزیر اعلیٰ خواتین روزگار اسکیم اور ایک کروڑ چالیس لاکھ خواتین کے اکاؤنٹس میں بھیجی گئی 10 ہزار روپے کی رقم کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ جو خواتین اپنا کاروبار شروع کریں گی انہیں بہار میں نئی این ڈی اے حکومت بننے کے بعد اضافی مدد دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے روزگار کے لیے تقریبا[?] تین لاکھ کروڑ روپے کے قرضے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے ارریہ کے شہریوں سے اُس علاقے میں ہو رہی دراندازی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ درانداز مقامی شہریوں کی زمین اور وسائل پر قبضہ کر لیتے ہیں اور ان کا حق غصب کر لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی حالت میں ان کی حکومت ایسا ہونے نہیں دے گی اور دراندازوں کو ایک ایک کر کے نکالا جائے گا۔ اپی ایم مودی نے آر جے ڈی اور کانگریس کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ان کے رہنما ووٹ کے لالچ میں جان بوجھ کر دراندازی کرواتے ہیں۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ اپنے ایک ووٹ کی قیمت سمجھیں اور این ڈی اے حکومت کی مدد کر کے دراندازوں کو علاقے سے نکالنے کے لیے این ڈی اے کے حق میں ووٹ دیں۔

بقیہ نمبر 7

خان، جن کی حمایت عوامی اتحاد پارٹی نے کی ہے، میدان میں اترنے کے لیے میدان میں اتر رہے ہیں۔ میدان میں دیگر دعویداروں میں آغا سید محسن (بی جے پی)، جبران ڈار (آزاد)، منتظر محی الدین (آزاد)، دیبا خان (عام آدمی پارٹی)، مختار ڈار (اپنی پارٹی)، اور سمیر احمد (آزاد) شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 8

نہیں لائی جارہی ہے، اشا اور آنگن واڑی ورکروں، سی پی ڈبلیو، جل شکتی، آر اینڈ بی، پی ڈبلیو ڈی اور دوسرے اداروں میں تعینات سینکڑوں کی تعداد میں عارضی ملازمین نے سرکار کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے مطالبات جلد از جلد پورے کیے جائیں، منیمم ویجز کے تحت انہیں اجرتیں فراہم کی جانی چاہیے اور ان کے بقایا جات جلد از جلد واگزار کیے جائیں۔

بقیہ نمبر 9

کی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے جب کہ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 10

کے لیے حوالہ (رقم کے غیر قانونی کیریئر) کے طور پر کام کرتے تھے۔ 'انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ 'جرم کی آمدنی' کو واپس لے لیا گیا اور دوبئی میں جمع کیا گیا اور مزید پاکستان سے کام کرنے والے حزب المجاہدین کے دہشت گردوں کو بھیج دیا گیا۔ جموں وکشمیر پولیس کی خصوصی تحقیقاتی ایجنسی (SIA) نے سابق وزیر بابو سنگھ سمیت 12 ملزمان کے خلاف حوالا منی کیس میں چارج شیٹ داخل کی تھی، اور حکام نے بتایا کہ دہشت گردی کی مالی معاونت میں ملوث ایک سرحد پار منشیات کی سنڈیکیٹ کے بارے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ بابو سنگھ کو اپریل 2022 میں اس وقت گرفتار کیا گیا تھا، جب اس کے ایک کارکن، محمد شریف شاہ، جو جنوبی کشمیر کے کوکرناگ کا رہنے والا تھا، کو جموں میں 6.90 لاکھ روپے کی رقم کے حوالے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ 2024 میں، خصوصی تحقیقاتی ایجنسی (SIA) نے جموں میں دہشت گردی کی فنڈنگ میں ملوث ایک سرحد پار منشیات سنڈیکیٹ کا حصہ ہونے کے الزام میں ایک پولیس اہلکار سمیت 2 اور افراد کو گرفتار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جموں کے سلیکشن گریڈ کانسٹیبل سیف الدین اور شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں اوڑی کے سابق سرپنچ فاروق احمد جنگل کی گرفتاری سے اس کیس کے ملزمان کی تعداد 17 ہو گئی ہے۔ 2 جنوری کو جموں کے بیلی چرانہ علاقے میں ایک پولیس اہلکار اور ایک سرپنچ کے گھر پر بھی چھاپہ مارا تھا، جس میں بابو سنگھ اور محمد اشرف شاہ شامل تھے، اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے معاملے میں، اور کچھ الیکٹرانک آلات ضبط کیے گئے تھے۔

بقیہ نمبر 11

کے بحران سے نجات حاصل کرنے کیلئے سرکار بڑے پیمانے پر بجلی پروجیکٹوں کی تعمیر کو مکمل کرنے پر سنجیدہ ہے۔ فی الوقت 6 منصوبے جن کی مجموعی صلاحیت 3063.5 میگاواٹ ہے زیر تعمیر ہیں ان میں ہزار میگاواٹ پکل ڈول ہیڈرل پروجیکٹ، 624 میگاواٹ کیرو ہیڈرل پروجیکٹ، 540 میگاواٹ کوار، 850 میگاواٹ راٹلے، 37.5 میگاواٹ پرنائی، 12 میگاواٹ کرناہ شامل ہیں۔ ان تمام منصوبوں اور ہائیڈرل پروجیکٹوں کی تعمیر کا کام 2026 سے 2029 کے درمیان مکمل ہونے کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں جبکہ 93 میگاواٹ نیو گاندربل اور 48 میگاواٹ لور کرنائی کو بھی منظوری دے دی گئی ہے تاکہ ان پروجیکٹوں کو 4 سال کے عرصے میں مکمل کیا جا سکے۔ جموں وکشمیر میں بجلی پروجیکٹوں کے مکمل ہونے سے 10 ہزار میگاواٹ بجلی پہلے مرحلے پر فراہم ہوگی اور ان پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کیلئے جموں وکشمیر سرکار مرکزی امداد سے 973 کروڑ روپے خرچ کرنے جا رہی ہے تاکہ جموں وکشمیر میں بجلی کے بحران سے لوگوں کو نجات دلائی جا سکے۔

بقیہ نمبر 12

مزید برآں، اجلاس میں تجویز پیش کی گئی کہ ایم اے روڈ کو جہانگیر چوک سے ڈلگیٹ تک "نو ای رکشہ زون" قرار دیا جائے، جبکہ ان کی آمدورفت صرف ریذیڈنسی روڈ سے ہوگی۔ مزید ہجوم کو روکنے کے لیے سیر شدہ راستوں پر چلنے والے ای رکشوں کی تعداد پر بھی حد لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے شہر کے تین اہم مقامات پر تیار کیے جانے والے اسمارٹ پارکنگ مینجمنٹ سسٹم کے ساتھ ساتھ حضرت بل، زونیمار اور بتاملو میں ای رکشہ چارجنگ اسٹیشنوں کے قیام کا جائزہ لیا۔ جے وی سی، چلڈرن ہاسپٹل، کرن نگر، سنت نگر، بتاملو اور ہارون میں سطحی پارکنگ کی سہولیات کی ترقی پر بھی بات چیت کی گئی۔ HLC کے معاملات، SSCL پروجیکٹس، اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (RTA) سے متعلق خدشات سمیت کئی دیگر مسائل پر بھی غور کیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ محکموں کو بروقت کارروائی اور حل کے لیے خصوصی ہدایات جاری کیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

ضروری ہے۔ انہوں نے خواتین، نوجوانوں اور کمزور طبقوں کی شمولیت کو یقینی بنانے پر زور دیا، جیسا کہ اسکیموں میں متعین کیا گیا ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ JKRLM کے تحت خواتین سیلف ہیلپ گروپس سے قریبی اشتراک کریں اور نوجوانوں و کمزور طبقوں تک رسائی کے لیے مشن یوا کے ڈیٹا کا بہتر استعمال کریں۔ انہوں نے منظوری کے عمل کو ا؟سان بنانے، عوامی سہولت میں بہتری لانے اور زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حوصلہ افزائی کی بھی ہدایت دی۔ ساتھ ہی، ڈپٹی کمشنروں کو ضلع سطحی کمیٹیوں (DLCs) میں منظوری کی رفتار کا جائزہ لینے اور بہتری کے پہلوؤں کی نشاندہی کرنے کے لیے کہا۔ ACS ایگریکلچر پروڈکشن ڈپارٹمنٹ، شیلیندر کمار نے بتایا کہ پروگرام کا ہدف جموں وکشمیر کے 90 بلاک ہیں، جن میں خواتین (47 فیصد)، نوجوان (30 فیصد) اور کمزور طبقے (10 فیصد) کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا مقصد کلائمٹ اسمارٹ اور مارکیٹ پر مبنی پیداوار کو فروغ دینا، ایک مضبوط business-agri نظام قائم کرنا اور کمزور طبقوں کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جون میں پورٹل کے ا؟غاز کے بعد نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ گزشتہ ماہ DLCs کے ذریعے 47 کروڑ روپے کی درخواستوں کو منظوری دی گئی، جو بیداری اور شمولیت میں اضافے کا ثبوت ہے۔ موجودہ مالی سال کا سالانہ ورک پلان 150 کروڑ روپے ہے۔ HADPMD سندیپ کمار نے بتایا کہ پروگرام کے تحت 90,000 سے زائد خواتین گھرانے، 1.29 لاکھ نوجوان، اور 30,000 کمزور گھرانے شامل ہیں۔ اب تک 20,873 رجسٹریشنز موصول ہوئی ہیں 20,006 درخواستیں جمع ہو چکی ہیں اور 9,823 کی منظوری دی جا چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ''کلائمٹ اسمارٹ اینڈ مارکیٹ لیڈ پروڈکشن'' کے تحت 13,907 درخواستیں، ''ایگری بزنس ایکوسسٹم ڈیولپمنٹ'' کے تحت 989، اور کمزور طبقے سے 5,110 درخواستیں موصول ہوئیں۔ 436 فعال یونٹس قائم کیے جا چکے ہیں جو 7,156 کنال رقبے پر مشتمل ہیں۔ منظوری کی مجموعی شرح جموں میں 54 فیصد اور کشمیر میں 47 فیصد ہے۔ مزید کہا گیا کہ ہدف شدہ گروپوں میں بیداری اور صلاحیت سازی کے لیے 90 بلاکوں میں 264 ورکشاپس منعقد کی گئیں جن میں 22,000 سے زائد افراد نے شرکت کی، جن میں 3,100 خواتین شامل تھیں۔ یہ سرگرمیاں ''ماٹی''، ''یواوانی'' اور ''کاروان'' کے عنوانات کے تحت منعقد ہوئیں۔ JKCIP کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ مختلف شعبوں میں مختلف درجے کی کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ ''ایریا ایکسپینشن'' نے 16,459 کنال کے ہدف کا 43 فیصد حاصل کیا ہے، جب کہ 'FPO ڈیولپمنٹ ا؟فیسرز کی بھرتی'' نے 100 فیصد اور 'Visits Exposure'' نے 87 فیصد تک کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کے علاوہ واٹر مینجمنٹ سسٹمز، پروٹیکٹڈ کلٹیویشن، بھیڑ بکری اور مشروم یونٹس، بائر-سیلر میٹس اور بوٹ کیمپس میں بھی 32 سے 81 فیصد تک بہتری درج کی گئی ہے۔

102

کو بچانے کے مقصد میں حصہ ڈال سکیں۔ بارہمولہ پولیس کے سینئر افسران نے کیمپ کا دورہ کیا، خون دینے والے اہلکاروں سے ملاقات کی اور ان کے انسانی ہمدردی کے جذبے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس ہمیشہ عوامی بہبود اور پولیس وعوام کے درمیان مضبوط تعلقات کے قیام کے لیے ایسے نیک اقدامات کرتی رہے گی۔ تقریب کا اختتام گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہوا، جنہوں نے تکنیکی معاونت فراہم کی، اور تمام خون عطیہ کرنے والوں کو ان کی بے لوث شرکت پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔

103

شروع کیے گئے۔ گذشتہ ایک سال کے دوران تمام شعبوں کی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گئے اور پسماندہ و مستحق افراد کیلئے سماجی بہبود کے کاموں اور عوامی اہمیت کے حامل پروجیکٹوں میں سرعت لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت دن رات جموں وکشمیر کے عوام کو راحت پہنچانے کے کاموں میں محو ہے اور حکومت نے بہت سارے ایسے فیصلے بھی لئے جن کے دور رس فوائد عوام کو مستقبل میں ملنے کی توقع ہے۔

104

سیاسی جیت نہیں بلکہ عوام کے اس یقین کا اظہار ہوگی جو وہ بی جے پی کے نظریہ — "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس" — پر رکھتے ہیں۔ انہوں نے ہر وارڈ اور بوتھ میں منظم منصوبہ بندی اور نظم وضبط پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر کارکن پارٹی کی طاقت کی ایک اہم کڑی ہے۔ بی جے پی کی اصل طاقت اس کے مخلص کارکن ہیں جو عوامی خدمت کے لیے بلاغرض کام کرتے ہیں۔ اشوک کول نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ناگروٹہ نے نمایاں ترقی دیکھی ہے، جس میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، بہتر رابطہ کاری، اور عوام دوست اسکیموں کا نفاذ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کامیابیوں کو ہر گھر تک پہنچایا جائے اور عوام کو بتایا جائے کہ بی جے پی کی حکمرانی نے ان کی زندگیوں میں کیسے مثبت تبدیلی لائی ہے۔ سابق وزیر شام لال شرما نے انتخابی منصوبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی امیدوار دیویانی رانا نے عوام میں اپنی متحرک قیادت اور مقامی مسائل کے تئیں حساسیت کی وجہ سے خاص مقبولیت حاصل کی ہے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ ہر بوتھ کو بی جے پی کا مضبوط قلعہ بنائیں کیونکہ عوامی رابطہ اور اعتماد ہی کامیابی کی بنیاد ہیں۔ بھرت بھوشن نے یقین ظاہر کیا کہ بی جے پی ناگروٹہ میں شاندار کامیابی حاصل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد، نظم وضبط اور محنت پارٹی کو ایک بڑی کامیابی کی طرف لے جائے گی اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پوری قوت سے انتخابی مہم جاری رکھیں تاکہ بی جے پی کا پرچم ہر گاؤں اور وارڈ میں لہرائے۔

105

کے دوران محتاط رہیں۔ طلبہ اور اساتذہ نے سیشن میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور مختلف سائبر حفاظتی اقدامات کے بارے میں سوالات کیے۔ انہیں یہ بھی ترغیب دی گئی کہ وہ اپنی برادریوں میں سائبر ایمبیسیڈر کا کردار ادا کریں اور کسی بھی سائبر جرم کی اطلاع نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل (www.cybercrime.gov.in) یا ہیلپ لائن 1930 پر دیں۔

106

اداروں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت یقینی بنائی جائے تاکہ عوامی سطح پر حب الوطنی کا جذبہ ا؟جاگر ہو۔ مزید یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ وزیر اعظم کے خطاب اور قومی سطح کے پروگرام کی براہ راست نشریات تمام تعلیمی و عوامی مقامات پر دکھانے کے انتظامات کیے جائیں گے، جبکہ شرکاء میں ''وندے ماترم'' کے بول پرنٹ کر کے تقسیم کیے جائیں گے تاکہ اجتماعی گانے کے عمل کو فروغ دیا جا سکے۔ اجلاس میں حب الوطنی کے گیتوں کے کنسرٹ، نمائشوں اور بیداری پروگراموں جیسے مختلف تقریبات کے انعقاد پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ 'وندے ماترم'' کی تاریخی و ثقافتی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ اجلاس میں دیگر افسران بشمول اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شبیر احمد وانی، اے سی ڈی بانڈی پورہ، اے سی پی بانڈی پورہ، سی اے او، سی ایچ او، ڈی آئی او، محکمہ تعلیم، سماجی جنگلات، دیہی ترقی، محکمہ کھیل وامور نوجواناں، پی ڈی ڈی کے افسران، ایس ڈی ایم سمبل و گریز اور ڈگری کالجوں کے پرنسپل (آن لائن) شریک ہوئے۔

107

(ایس ای ویز) کے ایک وفد نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنی خدمات کی مدت میں توسیع کے لئے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ ایس ای ویز نے جموں وکشمیر کے مختلف حصوں میں پھیلی ہوئی نقل مکانی اور خانہ بدوش کمیونٹیوں کے لئے تعلیمی خدمات میں تسلسل کی اہم اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے وزیر جاوید رانا کو بتایا کہ ایس ای ویز نل سینٹروں میں زیر تعلیم خانہ بدوش بچوں کو تعلیم دینے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں تاکہ اُن کی تعلیم نقل مکانی کے دوران متاثر نہ ہو۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ بیس لائن اور اینڈ لائن سروے کے ذریعے زائد از 4,300 نقل مکانی کرنے والے طلبا؟ میں تعلیمی نتائج میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے جو ان تعلیمی اقدامات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے وفد کی بات بغور سنا اور ایس ای ویز کے اس اہم کردار کو سراہا جو وہ تعلیمی خلا پُر کرتے اور نقل مکانی کرنے والی کمیونٹیوں کے بچوں کے لئے تعلیمی جامع مواقع فراہم کرنے میں ادا کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات کی حمایت کے لئے پُرعزم ہے جو معاشرے کے تمام طبقوں میں بااختیاری اور ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے خانہ بدوش ا؟بادیوں کی تعلیمی ترقی میں ایس ای ویز کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے یقین دلایا کہ اُن کے مسائل کو ترجیحی اور میرٹ کی بنیاد پر حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے ایک بار پھر حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تعلیمی نظام کو مضبوط بنایا جائے گا، قبائلی ونقل مکانی کرنے والی کمیونٹیوں کو بااختیار بنایا جائے گا اور جموں وکشمیر میں مساوی ترقی کو فروغ دیا جائے گا۔

108

بلاک میڈیکل ا؟فیسر حضرت بل، ڈپٹی سی ای او اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ ڈی سی نے دونوں مراکز — ''پالاش'' اور ''پریشہ'' — کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، جن میں مطالعہ گاہیں، جماعتی کمرے، رہائشی کمرے، کھانے کے مقامات اور باورچی خانے شامل تھے۔ انہوں نے بچوں کے قیام وطعام، تعلیم، کھیل کود، طبی نگہداشت اور دیگر سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا جو محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے فراہم کی جا رہی ہیں۔ دورے کے دوران ڈی سی نے بچوں اور اسٹاف سے بھی بات چیت کی اور رہائش، تعلیم، صحت اور تفریحی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بچوں کی ہمہ جہتی نشوونما کے لیے ایک پرورش بخش اور معاون ماحول فراہم کرنا نہایت ضروری ہے۔ ڈی سی نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ زیر تربیت بچوں کی تمام ضروریات فوری طور پر پوری کی جائیں اور بہبود سے متعلق تمام اسکیموں پر موًثر عمل درا؟مد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے محکمہ سوشل ویلفیئر، دونوں گھروں کے منتظمین اور عملے کی لگن ومحنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات بچوں کی دیکھ بھال اور بہبود کے لیے قابل تعریف ہیں۔ بچوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز کے جواب میں ڈی سی نے ہدایت دی کہ دونوں مراکز کے لیے کھیلوں کا سامان فراہم کیا جائے اور پریشہ میں ایک والی بال کورٹ تعمیر کی جائے۔ مزید برآں، انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت دی کہ دونوں مراکز میں بچوں کے لیے ایک خصوصی صحتی معائنہ کیمپ منعقد کیا جائے۔ آخر میں ڈی سی نے ''پالاش'' اور ''پریشہ'' کے عملے پر زور دیا کہ وہ مزید جوش وجذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں تاکہ بچوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

109

مرحوم کے روح کی ابدی سکون اور لواحقین کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی۔

110

حکمرانی، شفافیت اور فلاحی اقدامات کی مثال قائم کی ہے۔ لیڈران نے خواتین سے اپیل کی کہ وہ اُن تخریبی اور موقع پرست عناصر کو مسترد کریں جنہوں نے ماضی میں خطے کو بے یقینی اور جمود کی طرف دھکیلا۔ انہوں نے کہا کہ وقت ا؟ گیا ہے کہ عوام نیشنل کانفرنس کے اُس ویژن کو مضبوط کریں جو خوشحال اور محفوظ جموں وکشمیر کی ضمانت دیتا ہے۔ انہوں نے ا؟غا سید محمود کی دیانت داری، خلوص اور عوامی خدمت کے جذبے پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موصوف کی کامیابی سے بڈگام کے عوامی حقوق کی بحالی، شفاف حکمرانی اور یکساں ترقی کے سفر کو مزید تقویت ملے گی، اور عوامی وقار کو مقدم رکھنے کی روایت برقرار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ''بڈگام کے باشعور عوام ہمیشہ سچائی اور ترقی کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ یہ انتخاب ا؟غا سید محمود کے حق میں ووٹ ڈال کر ایک اور موقع ہے کہ اس عزم کو پھر سے ثابت کیا جائے۔''

111

آن بورڈنگ اور ہینڈ ہولڈنگ سپورٹ فراہم کی جا سکے۔ دوران میٹنگ چیئرمین نے اس بات پر زور دیا کہ ای۔ایس اے ایم پورٹل کا بنیادی مقصد تمام سرکاری محکموں کے آئی ٹی انفراسٹرکچر کے لئے ایک متحد، ریئل ٹائم اور اینڈ ٹو اینڈ انوینٹری مینجمنٹ سسٹم قائم کرنا ہے جو نچلی سطح تک پھیلا ہو۔ یہ بھی بتایا گیا کہ آئندہ مراحل میں جموں وکشمیر کی مکمل آئی ٹی انوینٹری کو ای ڈی آر اور دیگر سائبر سیکورٹی سسٹم کے ساتھ مربوط کیا جائے گا تاکہ اثاثوں کی نگرانی بہتر ہو اور مجموعی سائبر سیکورٹی مضبوط بنائی جا سکے۔ انتظامی محکموں اور سب ڈی ڈی او کے لئے باقاعدہ تربیتی اور آن بورڈنگ سیشنوں کا اہتمام کیا جائے گا تاکہ تمام سطحوں پر کامیاب آپریشنل رول آوٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ این آئی سی کو ہدایت دی گئی کہ وہ ای۔ایس اے ایم پورٹل میں ایک اضافی ماڈیول شامل کرے جو ہارڈ ویئر کے ساتھ ساتھ سافٹ ویئر انوینٹری کی تفصیلات بھی محفوظ کرے۔ سیکرٹری نے تمام شراکت داروں کے درمیان بروقت تال میل کی اہمیت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ ای۔ایس اے ایم پورٹل کی مکمل عمل آوری 15 دسمبر 2025 تک یقینی بنایا جائے۔

112

معاونین (Assistants Counting) اور مائیکرو آبزرورز شامل ہیں، جب کہ ان میں 80 فیصد ریزرو عملہ بھی رکھا گیا ہے تاکہ گنتی کے عمل کی موثر نگرانی کی جا سکے۔ یہ پورا عمل الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق مخصوص سافٹ ویئر کے ذریعے انجام دیا گیا تاکہ عملے کے انتخاب میں مکمل شفافیت اور غیر جانبداری برقرار رہے۔ یہ تقریب ڈی سی آفس بڈگام میں منعقد ہوئی جس میں 27۔اسمبلی حلقہ بڈگام کی ریٹرننگ آفیسر افروزہ بانو، ڈپٹی ڈی ای او ہلال احمد، ڈی آئی او این آئی سی بڈگام اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

113

کرنے اور مختلف سرکاری روزگار اسکیموں کے ذریعے خود کفیل بننے کی ترغیب بھی دی گئی۔ شرکاء کو اہم ہیلپ لائن نمبروں اور تعاون کے نظاموں کے بارے میں بھی ا؟گاہ کیا گیا تاکہ وہ ضرورت پڑنے پر فوری مدد حاصل کر سکیں۔ ٹیم نے مقامی خواتین کے مسائل اور شکایات بھی غور سے سنیں اور متعلقہ محکموں کے ذریعے ان کے ازالے کی یقین دہانی کرائی۔ یہ پروگرام مقامی خواتین کی جانب سے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ سراہا گیا۔ خواتین نے مشن شکتی کی اس پہل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام دیہی خواتین کو خود مختار اور بااختیار بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

آسٹریلیا کو شکست، بھارت کی برتری

کارارا (آسٹریلیا)، ۶ نومبر (یو این آئی) واشنگٹن سندر (۳/۳) کی قیادت میں مضبوط گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے جمعرات کو چوتھے T۲۰I میں آسٹریلیا کو ۴۸ رنز سے شکست دے کر سیریز میں ۲-۱ کی اہم برتری حاصل کرلی۔ ہندوستان نے شبھمن گل (۴۶)، ابھیشیک شرما (۲۸)، شیوم دوبے (۲۲)، کپتان سوریہ کمار یادیو (۲۰) اور اکشر پٹیل (۲۱ ناٹ آؤٹ) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ۲۰ اووروں میں آٹھ وکٹ پر ۱۶۷ رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی ٹیم ۱۸.۲ اوورز میں صرف ۱۱۹ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ پر ۳۷ رنز جوڑے۔ کپتان مچل مارش نے ۳۰ اور میتھیو شارٹ نے ۲۵ رنز بنائے۔ آسٹریلیا ایک وقت دو وکٹ پر ۷۰ پر اچھی پوزیشن میں تھا لیکن پھر ہندوستانی گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے سامنے اس نے ۴۹ رنز پر اپنی آخری آٹھ وکٹیں گنوادیں۔ سندر نے تین جبکہ اکشر پٹیل اور شیوم دوبے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ارشدیپ سنگھ، جسپریت بمراہ اور ورون چکرورتی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اکشر پٹیل کو ناقابل شکست ۲۱ رنز اور دو وکٹیں لینے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس برتری کے ساتھ ہندوستان سیریز ہارنے کا متحمل نہیں

INDIA	167/8
AUS	119/AO

ہو سکتا اور سیریز کو محفوظ بنانے کے لیے آخری میچ جیتنے کا ہدف رکھے گا۔ آسٹریلیا آخری میچ میں سیریز برابر کرنے کا ارادہ رکھے گا۔ اس سے قبل شبھمن گل (۴۶)، ابھیشیک شرما (۲۸)، شیوم دوبے (۲۲)، کپتان سوریہ کمار یادو (۲۰) اور اکشر پٹیل (۲۱ ناٹ آؤٹ) کی شاندار بلے بازی سے ہندوستان نے جمعرات کو چوتھے T۲۰ آئی میں آسٹریلیا کو جیت کے لیے ۱۶۸ رنز کا ہدف دیا تھا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ اننگز کا آغاز کرتے ہوئے ابھیشیک شرما اور شبھمن گل کی اوپننگ جوڑی نے ٹھوس آغاز کیا، پہلی وکٹ کے لیے ۵۶ رنز جوڑے۔ ایڈم زمپا نے ساتویں اوور میں ابھیشیک شرما کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو پہلی کامیابی دلائی۔ ابھیشیک شرما نے ۲۱ گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۲۸ رنز بنائے۔ ہندوستان کی دوسری وکٹ ۱۲ویں اوور میں گری جب شیوم دوبے ناتھن ایلس کی گیند پر بولڈ ہوگئے۔ دوبے نے ۱۸ اوورز میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر ۲۲ رنز بنائے۔ ایلس نے اس کے بعد ۱۵ویں اوور میں شبھمن گل کو بولڈ کر کے ہندوستان کے اسکور کو محدود کر دیا۔

دھرو کی ناقابل شکست سنچری

بنگلورو، 6 نومبر (یو این آئی) دھرو جورل کے ناقابل شکست 132 رنز کی بدولت انڈیا اے کو دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے پہلے دن جمعرات کو 255 رنز بنانے میں مدد ملی۔ جنوبی افریقہ اے نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ انڈیا اے کی شروعات خراب رہی، وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ انڈیا اے کی پہلی وکٹ دوسرے ہی اوور میں ابھیمنیو ایشورن (0) کی صورت میں گری۔ بلے بازی کے لیے آئے سائی سدرشن نے کے ایل راہل کے ساتھ اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ تیان وان وورین نے 16ویں اوور میں کے ایل راہل (19) کو آؤٹ کرتے ہوئے دوبارہ حملہ کیا۔ پرینیلن سبرین نے اگلے ہی اوور میں سائی سدرشن (17) کو آؤٹ کیا۔ دھرو جریل کے علاوہ کوئی بھی ہندوستانی بلے باز جنوبی افریقہ کے باؤلنگ اٹیک کا مقابلہ نہیں کر سکا۔ دیودت پڈیکل (5) اور کپتان رشبھ پنت 24 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہرش دوبے (14)، کلدیپ یادو (20) اور آکاش دیپ (0) کو آؤٹ کیا۔

ویسٹ انڈیز کو ریکارڈ رنز بنانے کے باوجود شکست

آکلینڈ، ۶ نومبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کو ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں ہدف کے تعاقب میں آخری ۵ اوورز میں ریکارڈ ۸۷ رنز بنانے کے باوجود شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ نیوزی لینڈ نے جمعہ کو ایڈن پارک میں ۳ رنز سے سنسنی خیز جیت حاصل کرتے ہوئے سیریز ۱-۱ سے برابر کر دی۔ ایک بڑے ہدف کے تعاقب میں مہمان ٹیم ۱۳ویں اوور میں ۶ وکٹوں پر ۸۳ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ تاہم، روماریو شیفرڈ (۱۶ گیندوں پر ۳۴) اور میتھیو فورڈ (۱۳ گیندوں پر ۲۹ ناٹ آؤٹ) کے ساتھ مل کر پاویل نے ہدف کو آخری چار گیندوں پر ۷ رنز تک پہنچا دیا۔ لیکن کائل جیمیسن نے اپنی دھیمی گیندوں کا اچھا استعمال کیا، آخری چار گیندوں پر صرف تین رنز دے کر میزبان ٹیم کو سیریز برابر کرنے میں مدد کی۔ آکلینڈ میں کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر نیوزی لینڈ کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی۔ نیوزی لینڈ نے مارک چیپمین کی ۲۸ گیندوں پر ۷۸ رنز کی جارحانہ اننگز کی بدولت مقررہ ۲۰ اوورز میں ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۲۰۷ رنز بنائے۔ ٹم رابنسن ۳۹ رنز بنا کر دوسرے نمایاں بلے باز رہے جبکہ ڈیرل مچل ۲۸ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ روسٹن چیز نے ۲ جبکہ میتھیو فورڈ، جیسن ہولڈر اور روماریو شیفرڈ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈین ٹیم مقررہ ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۲۰۴ رنز بنا سکی۔ رومن پاول نے ۱۶ گیندوں پر ۴۵ رنز کی شاندار اننگز کھیلی تاہم اپنی ٹیم کو فتح نہ دلوا سکے۔ روماریو شیفرڈ ۳۴، ایلک اتھانازے ۳۳ اور میتھیو فورڈ ناٹ آؤٹ ۲۹ رنز بنا کر نمایاں رہے۔ ایش سودھی اور مچل سینٹنر نے ۳،۳ جبکہ جیکب ڈفی اور کائل جیمیسن نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

راشد بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ

دبئی، 6 نومبر (یو این آئی) تین اسپنرز نعمان علی، سنورن متھوسمی اور راشد خان اکتوبر کے لیے آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کی دوڑ میں شامل ہیں، جبکہ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ اسٹار ایش گارڈنر، اسمرتی مندھانا اور لورا وولفارٹ نے خواتین کے زمرے میں جگہ حاصل کی ہے۔ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ میں اہم میچوں میں اہم کردار ادا کرنے کے بعد ہندوستان کی اوپنر مندھانا اور جنوبی افریقہ کی وولفارٹ خواتین کے ماہانہ اعزاز کے لیے دوڑ میں ہیں۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر گارڈنر ان تینوں آسٹریلوی کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے اپنی آل راؤنڈ کارکردگی کے لیے آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کی ٹیم آف دی ٹورنامنٹ میں جگہ حاصل کی۔

ہاکی انڈیا بڑی تقریبات کے انعقاد کی تیاریوں میں مصروف

جالندھر، ۶ نومبر (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے ہندوستانی ہاکی کی شاندار وراثت کو وقف کرتے ہوئے جمعرات کو اعلان کیا کہ وہ ہندوستانی ہاکی کے ۱۰۰ سال پورے ہونے کے موقع پر ملک کے ۵۵۰ سے زیادہ اضلاع میں شاندار تقریبات کے ساتھ منائے گی۔ یہ تاریخی دن ۷ نومبر ۱۹۲۵ کو ہاکی انڈیا کے یوم تاسیس کی نشان دہی کرتا ہے، جس نے ہندوستان کو آٹھ اولمپک گولڈ میڈل اور ہاکی کے جادوگر میجر دھیان چند جیسے عالمی سطح کے کھلاڑی دیے۔ ایل آر نیز سرجیت ہاکی سوسائٹی کے ایگزیکٹو صدر کے مطابق سرجیت ہاکی اکیڈمی، جالندھر کی طرف سے ۷ نومبر ۲۰۲۵ کو اس موقع پر دو میچز کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ میچز، جو صبح ۸:۰۰ بجے سرجیت ہاکی سٹیڈیم، برلٹن پارک، جالندھر میں شروع ہوں گے، PIS-XI اور Surjit-XI-XI کے درمیان کھیلے جائیں گے۔

خواتین کرکٹ ٹیم نے صدر جمہوریہ سے ملاقات کی

نئی دہلی، ۶ نومبر (یو این آئی) خواتین کا آئی سی سی کرکٹ عالمی کپ ۲۰۲۵ جیتنے والی ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کے اراکین نے آج راشٹرپتی بھون میں صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ صدرِ جمہوریہ نے ہندستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی ہر کھلاڑی کو مبارک باد دی اور کہا کہ انہوں نے عالمی کپ جیت کر تاریخ رقم کی ہے۔ ملک اور بیرون ملک میں مقیم کروڑوں ہندستانی اس کامیابی کا جشن منا رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ یہ ٹیم ہندوستان کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مختلف خطوں، مختلف سماجی پس منظر اور مختلف صورتحال کی نمائندگی کرتی ہے لیکن یہ ایک ہی ٹیم۔ ٹیم انڈیا ہے۔ یہ ٹیم ہندستان کی بہترین تصویر پیش کرتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ اس ٹیم نے سات مرتبہ کی عالمی چیمپئن اور اس وقت تک کوئی بھی میچ نہ ہارنے والی آسٹریلیائی ٹیم کو شکست دے کر سبھی ہندستانیوں کا اپنی صلاحیت پر یقین مضبوط کیا ہے۔ مضبوط ٹیم کے خلاف مشکل فائنل میچ میں بڑے فرق سے فتح حاصل کرنا ٹیم انڈیا کی شاندار کارکردگی کی یادگار مثال ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آپ سب مثالی کردار بن گئی ہیں۔ نئی نسل، خاص طور پر لڑکیاں، آپ سے تحریک حاصل کر کے زندگی میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جس صلاحیت کے ساتھ آپ نے تاریخ رقم کی ہے، اسی سلسلے کے تحت آپ مستقبل میں بھی ہندستانی کرکٹ کو دنیا میں سرکردہ مقام پر برقرار رکھیں گی۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ٹیم کی کھلاڑیوں نے امید اور مایوسی کے حوالے سے نشیب و فراز کا سامنا کیا ہوگا۔

جونیئر ورلڈ کپ سے قبل 20 شہروں کے ٹرافی ٹور کا اعلان

نئی دہلی، ۶ نومبر (یو این آئی) تمل ناڈو میں شروع ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی مردوں کے جونیئر ورلڈ کپ ۲۰۲۵ میں کچھ ہی ہفتے باقی رہ گئے ہیں، ہاکی انڈیا نے جمعرات کو ملک گیر ٹرافی ٹور کا اعلان کیا، جس کے دوران باوقار ورلڈ کپ ٹرافی ہندوستان بھر کے ۲۰ شہروں کا دورہ پر جائے گی۔ ٹرافی کے ٹور کا باضابطہ آغاز ۷ نومبر کو نئی دہلی کے میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں ہاکی انڈیا کی صد سالہ تقریبات کے دوران ہوگا۔ اس موقع پر نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ، تمل ناڈو کے نائب وزیر اعلیٰ اور نوجوانوں کی بہبود اور کھیلوں کی ترقی کے وزیر تھیرو ادھیہ نیدھی اسٹالن، ایف آئی ایچ کے صدر داتو طیب اکرام، ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ ٹرکی، جنرل سکریٹری بھولا ناتھ سنگھ اور خزانچی شیکھر جے منوہرن اس موقع پر موجود رہیں گے۔ اس دورے کا مقصد ۲۸ نومبر سے ۱۰ دسمبر تک چنئی اور مدورئی میں منعقد ہونے والے عالمی ایونٹ سے قبل ملک بھر میں ہاکی کے شائقین میں جوش و خروش پیدا کرنا ہے۔

انڈر 19 مینز ورلڈ کپ کے فارمیٹ میں کوئی تبدیلی نہیں

دبئی، 6 نومبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے انڈر 19 مینز ورلڈ کپ کے فارمیٹ میں کوئی تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ 50 اوور کا فارمیٹ ہی رہے گا۔ یہ فیصلہ بدھ کو چیف ایگزیکٹو کمیٹی (CEC) کے اجلاس میں کیا گیا، جہاں اس بات پر بھی وسیع اتفاق رائے پایا گیا کہ موبائل گیمنگ میں کھلاڑیوں کے نام اور تصویر کے حقوق کے حوالے سے عالمی ادارے کو ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن (WCA) کے ساتھ بات چیت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈبلیو سی اے کی شرکت کے بارے میں باضابطہ فیصلہ جمعہ کو آئی سی سی بورڈ دبئی میں اپنے سہ ماہی اجلاس کے آخری دن کرے گا۔ تاہم، بدھ کو، چیف ایگزیکٹو کمشنر (سی ای سی) آئی سی سی کی جانب سے جلد ہی شروع کیے جانے والے گیمنگ پروجیکٹ میں ڈبلیو سی اے کی شمولیت کی حمایت کرتے نظر نہیں آئے۔ سی ای سی نے فیصلہ کیا کہ انڈر 19 ورلڈ کپ ون ڈے فارمیٹ میں کھیلا جائے گا۔ ایسوسی ایٹ ممبران نے خاص طور پر جونیئر ورلڈ کپ خواتین کے فارمیٹ کی طرح ٹوئنٹی 20 فارمیٹ میں کھیلا جانے کا مطالبہ کیا لیکن یہ طے پایا کہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

پی وی سندھو لاس اینجلس 2028 میں اپنا تیسرا اولمپک تمغہ جیت سکتی ہیں: سائنا نہوال

ممبئی، ۶ نومبر (یو این آئی) لندن ۲۰۱۲ کی اولمپک تمغہ جیتنے والی سائنا نہوال کا خیال ہے کہ ساتھی شٹلر پی وی سندھو کے پاس لاس اینجلس ۲۰۲۸ گیمز میں اپنا تیسرا اولمپک تمغہ جیت کر تاریخ بنانے کا «تجربہ» اور عزم دونوں ہیں۔ اس ہفتے کے شروع میں ممبئی میں منعقدہ فٹ انڈیا نیشنل فٹنس اینڈ ویلنس کانکلیو کے دوران، سابق عالمی نمبر ۱ نے Olympics.com کو بتایا کہ سندھو کے جیتنے کے امکانات اس بات پر منحصر ہیں کہ «وہ لاس اینجلس ۲۰۲۸ اولمپکس سے پہلے اپنے جسم اور فارم کو کتنی اچھی طرح سے سنبھالتی ہیں۔ دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی سندھو نے ریو ۲۰۱۶ میں چاندی اور ٹوکیو ۲۰۲۰ میں کانسی کا تمغہ جیتا، جس سے وہ پہلی ہندوستانی خاتون اور پہلوان سشیل کمار کے بعد دو انفرادی اولمپک تمغے جیتنے والی دوسری ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں۔ تاہم، مردوں کے سنگلز میں لکشیہ سین اور ڈبلز میں ستوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی متاثر کن کارکردگی کے باوجود، ہندوستان پیرس ۲۰۲۴ میں خالی ہاتھ لوٹا۔ سائنا کا خیال ہے کہ سین، ایچ ایس پرنئے، اور ستوک-چراغ ایک بار پھر ہندوستان کی سب سے بڑی امیدیں ہوں گے۔

ہرمن پریت نے پی ایم مودی سے کیا کہا؟

نئی دہلی، 6 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنی ملاقات کو یادگار قرار دیتے ہوئے کہا، 2017 میں ہمیں آپ سے جو حوصلہ افزائی کی، آپ سے جو تحریک اور ترغیب ملی اسی کا نتیجہ ہے کہ اس سال ورلڈ کپ چمپئن بنے۔ ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی خواتین ٹیم نے بدھ کو یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ ایک تقریب میں کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے ہندوستانی خواتین ٹیم کے ارکان کو دیوالی اور گرو پوریا کی مبارکباد دی اور ان کے تجربات سنے۔ انہوں نے کہا، "آپ نے بہت اچھا کام کیا ہے، اور ہندوستان میں، کرکٹ صرف ایک کھیل نہیں ہے، یہ ہندوستان کے لوگوں کی زندگی بن گیا ہے، جب کرکٹ میں کچھ اچھا ہوتا ہے تو ہندوستان کو اچھا لگتا ہے اور تھوڑا سا بھی ادھر ادھر ہوا تو پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیتا ہے، جب آپ مسلسل تین میچ ہارے تو ٹرولنگ آرمی آپ کے پیچھے پڑ گئی"۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مجمدار نے کہا کہ ہمیں یہاں آکر فخر ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کو بتایا کہ ان لڑکیوں نے، ملک کی بیٹیوں نے دو سال تک سخت محنت کی۔ وہ ہر پریکٹس سیشن میں اسی شدت کے ساتھ کھیلیں، ہر پریکٹس سیشن میں اسی توانائی کے ساتھ میدان میں اتریں۔ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ ان کی محنت رنگ لائی۔ کپتان ہرمن پریت کور نے کہا، سر، مجھے آج بھی یاد ہے جب ہم 2017 میں آپ سے ملے تھے۔ ہم اس وقت ٹرافی لے کر نہیں آئے تھے۔ سر نے ہمیں بہت حوصلہ دیا تھا کہ جب بھی آپ کو اگلا موقع ملے، ہم وہاں کھیلیں اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں اور آج جب ہم نے آخرکار ٹرافی جیت لی ہے تو ان سے بات کر کے بہت خوشی ہوئی۔" لیکن یہ ہمارے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ اس بار ہم آپ کو وہ ٹرافی لانے میں کامیاب ہوئے جس کے لیے ہم اتنے سالوں سے محنت کر رہے ہیں اور آج آپ نے ہماری خوشیوں میں دوگنا اضافہ کر دیا ہے اور یہ ہمارے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے اور فی الحال ہمارا مقصد مستقبل میں آپ سے بار بار ملنا اور آپ کے ساتھ بار بار ٹیم کی تصاویر لیتے رہنا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی اوپننگ بلے باز اسمرتی مندھانا نے کہا کہ جب ہم 2017 میں آئے تھے تو ہم ٹرافی نہیں لے سکے تھے لیکن مجھے یاد ہے کہ آپ نے توقعات سے متعلق سوال کیا تھا اور وہ جواب اب بھی موجود ہے اور اس چیز نے ہماری بہت مدد کی، اگلے 7-6 سالوں میں ہم نے بہت کوشش کی، لیکن کئی ورلڈ کپ میں ہمیں دل ٹوٹنے کا سامنا کرنا پڑا، لیکن میں نے سوچا کہ یہ پہلا ویمن ورلڈ کپ ہندوستان میں ہی ہوگا۔ کہ آپ ہمیشہ سے ان سب کے لیے تحریک رہے ہیں۔

Khyber Medical Institute

A Super Specialty Hospital
Khayam Chowk Nowpora Srinagar-Kashmir
E-Mail: khybermedical@gmail.com

"Competence with Compassion"

DEPARTMENT OF ORTHOPEDICS

Our Specialties:

- Orthopedics
- Joint Replacement

Comprehensive care for several Orthopedic afflictions including Knee, Hip and Joint problems. We are equipped with a wide variety of specialties ranging from:

- Sports Medicine
- Pediatric Orthopedic Services.

Main focus on providing the highest level of patient care with professional expertise for early mobilization and have taken orthopedic treatment to an altogether different level in the valley.

Do you have **KNEE PAIN**

While
Bending · Sitting · Standing · Walking

Procedures

- Joint Replacement Surgery
- Arthroscopic Surgery
- Traumatic Orthopedic surgery
- Hand surgery
- Shoulder Surgery
- Spine surgery
- Hip Replacement
- Foot and Ankle Surgery
- Total Knee Replacement

Arthroscopy & Sports Medicine

- ACL Reconstruction
- MCL Reconstruction
- PCL Reconstruction
- ACL Avulsion Repair
- Meniscal Repair
- MPFL Reconstruction
- Shoulder Arthroscopy
- Bankart Repair
- Rotator Cuff Repair

TEAM OF DOCTORS

- **Dr. Mujahid Saleem (Reg. No: MS-8281)** (Visiting Consultant) Joint Replacement Surgeon with 34 years of experience.

Available for OPD & Surgeries On 7th & 8th Nov-2025

- **Dr. M. Shafi (Reg. No: MS-3564)** MS (Ortho), FNB (Arthroscopy & Sports Medicine) Fellowship in Joint Replacement-New Delhi)

(Available all days except Sunday)

Say Good Bye to *Knee Joint Pain*

with wonders of Joint Replacement Surgeries with Experienced and skillfull hands.

"Time For A Painless Jog"

OPT for Knee Resurfacing (Replacement)

For further information/ appointments feel free to call:
0194-2455130, 2455119, 6006613404

سکاسٹ کشمیر نے جدت کی نئی تاریخ رقم کی

سوویں پیٹنٹ کے ساتھ کامیابی کی نئی منزل حاصل

سرینگر، ۰۶ر نومبر: شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (SKUAST-K) نے جدت و اختراع کے میدان میں ایک تاریخی سنگ میل عبور کرتے ہوئے اپنی ۱۰۰ ویں پیٹنٹ حاصل کی ہے، جو یونیورسٹی کی اختراعی قیادت اور تحقیقی برتری کی علامت بن گئی ہے۔ ۲۰۲۰ میں ورلڈ بینک کی مالی معاونت سے شروع کیے گئے نیشنل ایگریکلچرل ہائر ایجوکیشن پروجیکٹ (NAHEP) کے تحت SKUAST-K نے اپنی تعلیمی اور تحقیقی ساخت میں انقلابی تبدیلیاں متعارف کروائیں۔ یونیورسٹی نے بھارت کی پہلی ریاستی زرعی یونیورسٹی (SAU) کے طور پر انوویشن اینڈ اسٹارٹ اپ پالیسی (SISP) متعارف کرائی اور SKUAST-K انوویشن، انکیوبیشن اینڈ انٹرپرینیورشپ سینٹر (SKIIE) قائم کیا تاکہ طلبا اور اساتذہ میں اختراعی اور کاروباری رجحان کو فروغ دیا جاسکے۔ گزشتہ چار برسوں میں SKIIE سینٹر ملک کے نمایاں انکیوبیشن نیٹ ورکس میں شامل ہو چکا ہے، جہاں سے درجنوں طلبا و فیکلٹی لیڈ اسٹارٹ اپس نے جنم لیا۔ یونیورسٹی اس وقت ۸۹ اسٹارٹ اپس اور ۱۰۰ پیٹنٹس کی حامل ہے جن میں سے صرف ۲۰۲۵ کے پہلے دس مہینوں میں ۴۳ پیٹنٹس درج کیے گئے۔ یونیورسٹی کا اختراعی نظام مختلف قومی پروگراموں کے ذریعے مزید مضبوط ہوا ہے جن میں DST فنڈڈ i-TBI سینٹر، NABARD سپورٹڈ رورل بزنس انکیوبیشن سینٹر، BIRAC ای-یو اسینٹر، JKCIP، اسٹارٹ اپ کمپونٹ اور MEITY کے تحت اسٹارٹ اپ اینڈ کمرشلائزیشن پروجیکٹ شامل ہیں۔ وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی نے کہا کہ یونیورسٹی نے "تعلیم برائے اختراع" سے "اختراع برائے تعلیم" کے فلسفے کی جانب قدم بڑھایا ہے، اور اس کا مقصد مسئلہ حل کرنے والی اور سماجی فائدہ مند تحقیق کو فروغ دینا ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ چالیس برسوں میں صرف پانچ پیٹنٹس حاصل کرنے والی یونیورسٹی نے محض پانچ برسوں میں ۹۵ نئے پیٹنٹس حاصل کر کے اختراعی ترقی کی نئی مثال قائم کی ہے۔ یونیورسٹی کے "Patents to Products" عزم کے تحت متعدد پیٹنٹ شدہ ٹیکنالوجیز کو مارکیٹ میں کامیابی کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے، جس سے تحقیقی کام کو عملی اور معاشی صورت دی گئی۔ طلبا و اساتذہ کی قیادت میں چلنے والے اسٹارٹ اپس نے تحقیق اور صنعت کے درمیان پل کا کردار ادا کیا ہے۔

اننت ناگ انڈر 17 اور انڈر 19 لڑکوں کی کراٹے چیمپئن شپ کا شاندار آغاز

کولگام، 05/ نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کولگام کے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول میں آج بین الضلعی یو ٹی سطح انڈر 17 اور انڈر 19 لڑکوں کی کراٹے چیمپئن شپ 2025 کا شاندار آغاز ہوا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی ڈی وائی ایس پی (ڈی اے آر) کولگام محمد ایوب تھے، جبکہ ڈی ایس پی ارون گپتا بھی موقع پر موجود رہے۔ اس ٹورنامنٹ میں جموں و کشمیر کے 13 اضلاع سے تعلق رکھنے والی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ کھلاڑیوں کی رپورٹنگ 4/ نومبر کو مکمل کی گئی تھی۔ یہ ایونٹ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی میزبانی میں ڈائریکٹوریٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی نگرانی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ چیمپئن شپ ان نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک سنہری موقع ہے جنہوں نے بین اسکولی، بین زون اور ضلعی سطح پر نمایاں کارکردگی دکھائی ہے۔ اس مقابلے میں بہترین کارکردگی پیش کرنے والے کھلاڑیوں کو جموں و کشمیر یو ٹی ٹیم کے لیے منتخب کیا جائے گا جو بعد ازاں قومی سطح پر یونین ٹیریٹری کی نمائندگی کریں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی وائی ایس پی (ڈی اے آر) نے کہا کہ حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی کے لیے پر عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل صرف مقابلے کا نام نہیں بلکہ یہ نظم و ضبط، ٹیم ورک اور شخصیت کی نشوونما کا ذریعہ ہے۔ حکومت ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو اسکولی سطح سے لے کر قومی سطح تک مواقع حاصل ہوں۔

ایتھلیٹک میٹ کا آغاز 15 اضلاع کے 140 کھلاڑیوں کی شرکت

جموں، 06/ نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں یونیورسٹی کے سنتھیٹک ٹرف گراؤنڈ پر آج بین الضلعی یو ٹی سطح انڈر 19 لڑکوں کی ایتھلیٹک میٹ 2025 کا آغاز ہوا۔ یہ ایونٹ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ تقریب کی سرپرستی ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس انورادھا گپتا کر رہی ہیں۔ پہلے روز تقریباً 140 کھلاڑیوں نے جموں و کشمیر کے 15 اضلاع کی نمائندگی کرتے ہوئے مختلف ایتھلیٹک مقابلوں میں بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اس ایونٹ کا مقصد ریاست بھر سے بہترین ایتھلیٹک ٹیلنٹ کو تلاش کرنا اور انہیں اعلیٰ سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کرنا ہے۔ ڈی وائی ایس ایس او جموں سکھدیپ راج شرما نے فاتح کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مسلسل محنت اور نظم و ضبط ہی انہیں قومی سطح کے مقابلوں میں کامیابی دلائے گا۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو مشق اور فٹنس پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔

اومید کمار نے پلے آف میں دلیپ ٹرکی انویٹیشنل گولف ٹائٹل جیتا

بھونیشور، 6 نومبر (یو این آئی) ایک ڈرامائی انداز میں اومید کمار نے بھونیشور گولف کلب میں کھیلے گئے PGTI NexGen دلیپ ٹرکی انویٹیشنل 2025 سیزن کے فائنل، کو جیتنے کے لیے لگاتار دو چپ ان برڈیز بنائے، ایک ریگولیشن پلے کے آخری ہول پر اور ایک پلے آف میں۔ یہ اومید کا سیزن کا دوسرا NexGen ٹائٹل ہے۔ اومید کو 254,000 کا انعامی چیک ملا، جس نے اسے PGTI NexGen 2025 آرڈر آف میرٹ پر نمبر 1 مقام حاصل کرنے اور اس سیزن میں 861,140 کمانے میں مدد کی۔ NexGen آرڈر آف میرٹ چیمپئن بن کر اومید نے اگلے سال PGTI مین ٹور میں شرکت کے لیے رعایت حاصل کی ہے۔ 24 سالہ اومید کمار (71-70-67)، جو کل تین شاٹس سے آگے تھے، نے تیسرے اور آخری راؤنڈ میں ون انڈر 71 شاٹ کر کے اس ہفتے کے لیے ان کا مجموعی اسکور آٹھ انڈر 208 تک پہنچا دیا۔ گروگرام کے کشال سنگھ (65-73-70)، جو ساتویں نمبر پر تھے، نے ٹورنامنٹ کا بہترین راؤنڈ، سات انڈر 65 میں گول کیا۔

بولرز نے پچ اور موسم کے مطابق خود کو ڈھال لیا: سوریہ کمار

کرارا، 6 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے جمعرات کو آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ٹی 20 میں جیتنے اور سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل کرنے کا سہرا گیند بازوں کو دیتے ہوئے کہا کہ گیند بازوں نے حالات کے مطابق خود کو اچھی طرح ڈھال لیا۔ سوریہ کمار نے میچ کے بعد کی پریزنٹیشن میں کہا، "کریڈٹ تمام بلے بازوں کو جاتا ہے۔ شبھمن اور ابھیشیک نے اچھی شروعات فراہم کی اور بعد میں آنے والے تمام بلے بازوں نے اپنا حصہ ڈالا، اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بلے بازوں کی طرف سے مکمل ٹیم کوشش تھی۔ اوس بھی تھی، لیکن گیند بازوں نے حالات کے مطابق اچھی طرح ڈھال لیا، یہ ہمیشہ اچھا ہوتا ہے۔ پلیئر آف دی میچ قرار پانے والے اکشر پٹیل نے کہا، "میں ساتویں نمبر پر بیٹنگ کرنے گیا۔ ساتھی بلے باز نے مجھے بتایا کہ پچ پر بیٹنگ کرنا آسان نہیں ہے اور گیند سست رفتار سے آرہی ہے۔ میری توجہ ٹیم کی ضروریات کے مطابق کھیلنے پر ہے۔ میرے پاس کوئی ترجیحی نمبر نہیں ہے، میں صرف بالنگ کے بارے میں سوچتا ہوں۔ بلے باز کی طاقت میرا منصوبہ یہ ہے کہ اگر بلے باز مجھے مارتا ہے تو میں اچھی لینتھ والی گیندیں پھینکتا ہوں۔ آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش نے شکست کے بعد کہا کہ اس طرح کے تعاقب میں آپ کو اچھی پارٹنرشپ کی ضرورت تھی، اور ہمیں وہ حاصل نہیں ہوئی۔ ہندوستان نے بہت اچھی کرکٹ کھیلی۔ مثالی طور پر، ہم ہمیشہ بہترین ٹیم کھیلتے ہیں، لیکن ایک بڑی سیریز آنے والی ہے۔

یو ٹی سطح انڈر 19 لڑکوں کا کرکٹ ٹورنامنٹ اننت ناگ میں شروع

اننت ناگ / سرینگر، 06/ نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS) اننت ناگ کی جانب سے جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع کے درمیان یو ٹی سطح انڈر 19 لڑکوں کا انٹر ڈسٹرکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کیا جا رہا ہے جس میں 20 اضلاع کی نمائندگی کرنے والے 320 سے زائد ابھرتے کھلاڑی شرکت کریں گے۔ یہ ٹورنامنٹ ریاستی سطح پر نوجوان کرکٹرز کو اپنی صلاحیتوں اور کھیل کے جذبے کو اجاگر کرنے کا ایک اہم موقع فراہم کرے گا۔ محکمہ نے کھلاڑیوں اور افسران کی سہولت کے لیے قیام و طعام کا خاطر خواہ انتظام کیا ہے۔ قاضی گنڈ (دروازہ کشمیر) میں رہائش کا بندوبست کیا گیا ہے تاکہ بیرون اضلاع سے آنے والے کھلاڑیوں کو ہر طرح کی سہولت میسر ہو۔ میچ بیج بہارا (بج بہاڑہ) کے پانچ معروف میدانوں میں کھیلے جائیں گے جن میں ٹرف وکٹوں کی دستیابی اس مقابلے کو مزید پیشہ ورانہ انداز عطا کرے گی۔ ٹورنامنٹ لیگ کم ناک آؤٹ بنیادوں پر کھیلا جائے گا جس سے تمام ٹیموں کو بہتر کارکردگی دکھانے کے بھرپور مواقع حاصل ہوں گے۔ 40 سے زائد لیگ میچوں کے علاوہ ناک آؤٹ مرحلے کے مقابلے بھی ہوں گے جو کئی دنوں تک ایکشن سے بھرپور کرکٹ کا منظر پیش کریں گے۔ محکمہ نے ٹورنامنٹ کی منصفانہ اور منظم انجام دہی کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی ہیں جن میں رابطہ، طعام، رہائش، پریس و تشہیر، ٹیکنیکل اور گراؤنڈ کمیٹیاں شامل ہیں۔ ہر کمیٹی کو اپنی ذمہ داریوں کے مطابق ہدایات دی گئی ہیں تاکہ ٹورنامنٹ نظم و ضبط کے ساتھ پیشہ ورانہ انداز میں مکمل کیا جا سکے۔ یہ یو ٹی سطح کرکٹ ٹورنامنٹ جموں و کشمیر میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں میں کرکٹ کے رجحان کو بڑھانے اور نئے ٹیلنٹ کو ابھارنے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781